THU.24.Feb.2022
VOLUME:17 NO: 52
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established:May1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 24 فروری 2022
جلد:17 شمارہ 52
22 جب المرجب 1443ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

ایم۔فاروق
اینڈ برادر
میٹل سنٹر، ہول سیل اینڈ ریٹیل
ایم۔فاروق احمد 9422187894
عبدالماجد احمد 9028258808
چوک بازار، ایم جی روڈ ناندیڑ

فینسی اور عمدہ کوالٹی کے شادی کے برتن اور جہیز کے سامان ملنے کا واحد با اعتماد مرکز

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

منی لانڈری معاملے میں ریاستی وزیر نواب ملک کو 3 مارچ تک ای ڈی کسٹڈی

انفورسمنٹ ڈائریکٹر دفتر کے باہر عوامی احتجاج میں خوف زدہ نہیں ہوں، ہم لڑیں گے اور جیتیں گے: نواب ملک

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے چہارشنبہ کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر اور مہاراشٹرا کے کابینی وزیر نواب ملک کو منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں گھنٹوں پوچھ تاچھ کے بعد گرفتار کیا ہے اور بعدازیں انھیں ای ڈی کی پولس کسٹڈی میں 3 مارچ تک بھیج دیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ای ڈی افسران نے آج صبح ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور چند دستاویزات کا معائنہ کرنے کے بعد انھیں افسران کی ایک ٹیم اپنے ہمراہ ای ڈی دفتر لے گئی جہاں ان سے تقریباً 7 گھنٹوں تک پوچھ گچھ کا عمل جاری رہا۔ اس کے بعد ای ڈی نے انھیں گرفتار کئے جانے کی اطلاع دی۔ گرفتاری کے بعد نواب ملک کو سرکاری جے جے ہاسپٹل لے جایا گیا جہاں ان کا طبی معائنہ ہوا اس کے بعد دوبارہ انھیں ای ڈی آفس لایا گیا۔ واضح رہے کہ نواب ملک نے سوپر اسٹار شاہ رخ خان کے فرزند آرین خان کی منشیات کے معاملہ میں گرفتاری کے بعد نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے ممبئی کے سابق سربراہ سمیر وانکھیڈے کے خلاف کئی سنسنی خیز انکشافات کئے تھے اور ای ڈی سمیت مرکزی تحقیقاتی اداروں پر بی جے پی کے اشاروں پر کام کرنے کے الزامات عائد کئے تھے۔ ذرائع کے مطابق کئی سال قبل مفرور مافیا ڈان داؤد ابراہیم کاسکر کے چند قریبی ساتھیوں نے کرلا کی ایک جائیداد گوالا کمپاؤنڈ کو 17 سال قبل نواب ملک کی کمپنی کو فروخت کیا تھا۔ اس سودے کے درمیان مبینہ طور پر کالے دھن کے استعمال کے تعلق سے ای ڈی نے منی لانڈرنگ کا ایک کیس درج کیا ہے۔ گزشتہ دنوں اس تعلق سے ای ڈی نے داؤد گروہ سے تعلق رکھنے والوں کے دس سے زائد ٹھکانوں پر چھاپہ بھی مارا تھا۔ این سی پی لیڈر وسابق ریاستی وزیر داخلہ انیل دیشمکھ کی گرفتاری کے بعد نواب ملک این سی پی کے دوسرے لیڈر ہے جنھیں ای ڈی نے آج گرفتار کیا۔ ملک کی گرفتاری کے بعد این سی پی کے صدر شرد پوار، ریاستی صدر اور وزیر جینت پاٹل، ایم پی سپریا سولے، ترجمان دیا چوان، ایم ایل اے روہت پوار، شیوسینا کے ایم پی سنجے راوت اور دیگر نے اس ای ڈی کارروائی کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور تحقیقاتی مشینری پر صرف چنندہ افراد کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت تحقیقاتی اداروں کو اپوزیشن کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔

اتر پردیش اسمبلی الیکشن کے چہارشنبہ کو چوتھے مرحلہ میں لکھنؤ کے انتخابی مرکز پر رائے دہندوں کی قطار۔

ممبئی: ای ڈی کی ٹیم ریاستی وزیر نواب ملک کو اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے

سچ کا کردار ادا کرنے والوں کو ہراساں کیا جارہا ہے: شرد پوار

ممبئی: نواب ملک کے خلاف ای ڈی کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ سچ کا کردار ادا کرنے والوں کو ہراساں کرنے کیا جارہا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ کھل کر بات کرنے والوں کے خلاف نظام کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ نواب ملک واضح طور پر مرکز کے خلاف بولتے تھے اور اسی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ پوار نے یہ بھی کہا کہ کوئی اگر مسلم ہے تو انہیں داؤد کا آدمی کہا جاتا ہے۔ پوار نے کہا کہ مرکزی حکومت اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو پریشان اور بدنام کررہی ہے۔

یہ طرز عمل ملک کے وفاقی نظام کے خلاف ہے: جینت پاٹل

شولاپور: یہ طاقت کے غلط استعمال کی ایک اور مثال ہے۔ کسی نوٹس کے بغیر ریاست کے ایک وزیر کو لے کر جانا اور پھر گرفتار کرنا یہ نہ صرف جمہوریت کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے وفاقی نظام کے بھی خلاف ہے۔ نواب ملک کے خلاف ای ڈی کی کارروائی پر یہ ردعمل این سی پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے ظاہر کیا ہے۔ جینت پاٹل نے کہا کہ نواب ملک نے حالیہ دنوں میں کئی معاملات کو بے نقاب کیا تھا۔ وہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہے تھے اور شاید اسی کے ردعمل کے طور پر قصداً انہیں پریشان کیا جارہا ہے۔ جینت پاٹل نے مزید کہا کہ نواب ملک پر جان بوجھ کر غصہ نکالا جارہا ہے۔

سچائی کی آواز کوئی نہیں دبا سکتا: کلائیڈ کراسٹو

ممبئی: مرکزی حکومت اور بی جے پی کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے والے این سی پی کے قومی ترجمان نواب ملک کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ این سی پی کے قومی ترجمان اور اقلیتی وزیر نواب ملک نے مہاوکاس اگھاڑی حکومت کو مسلسل بدنام کرنے کی کوشش کرنے پر مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف شدت سے آواز بلند کی ہے۔ اسی آواز کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن جو لوگ یہ کوشش کررہے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ سچائی کی آواز کو کوئی نہیں دبا سکتا اور کبھی دبایا بھی نہیں جاسکتا۔

مرکزی حکومت کے خلاف بولنے پر کارروائی: پٹولے

ممبئی: ریاست کے اقلیتی امور کے وزیر و این سی پی لیڈر نواب ملک کے خلاف ای ڈی کی کارروائی سیاسی تعصب کی بناء پر ہے۔ نواب ملک مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہے تھے۔ مرکزی حکومت کے خلاف آواز اٹھانے کی پاداش میں ای ڈی کی جانب سے یہ کارروائی کی گئی ہے۔ ہم تمام لوگ نواب ملک کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ باتیں آج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ ای ڈی کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نانا پٹولے نے مزید کہا کہ نواب ملک کے خلاف کی گئی کارروائی کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے ذریعے مرکزی حکومت کے خلاف بولنے والے کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔ ماضی میں اپوزیشن کے کئی رہنماؤں کے خلاف ایسی ہی کارروائی کی جاچکی ہے۔ یہ بی جے پی کا نیا کاروبار ہے۔ اختلاف رائے کو دبانے کے لیے مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مرکز میں برسراقتدار ہے اور ہم اس طرح کے اقدامات کے خلاف اجتماعی طور پر لڑیں گے۔ یہ سب مہاراشٹر کو بدنام کرنے اور اقتدار حاصل کرنے کے لیے کیا جارہا ہے اور عوام یہ سب دیکھ رہی ہے۔

نواب ملک کی گرفتاری کی نسیم خان نے سخت مذمت کی

ممبئی: این سی پی کے قومی ترجمان و ریاست کے اقلیتی امور کے وزیر نواب ملک کے خلاف ای ڈی کے ذریعے کی گئی کارروائی کو سیاسی انتقامی کارروائی قرار دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر و سابق وزیر نسیم خان نے اس کی سخت مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ نواب ملک کے خلاف یہ کارروائی صریح طور پر مرکزی حکومت و بی جے پی کے خلاف ان کی آواز کو دبانے کے لئے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ بی جے پی کس طرح مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتی ہے اور نواب ملک کے خلاف یہ کارروائی اس کی ایک واضح مثال ہے۔ نسیم خان نے کہا کہ جب سے مودی حکومت ملک میں آئی ہے تب سے اپنے مخالفین کو مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے ڈرا دھمکا کر خاموش کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ جب اپوزیشن میں رہتے ہیں تو ملزم دکھائی دیتے ہیں اور اگر بی جے پی میں شامل ہوجاتے ہیں تو گنگا نہا لیتے ہیں۔ ہم ای ڈی کی اس کارروائی کی سخت مذمت کرتے ہیں۔

کرناٹک میں بجرنگ دل کارکن کے قتل کے بعد حالات قابو میں رکھنے کے لئے پولیس کا فلیگ مارچ

اڈپی: کرناٹک میں بجرنگ دل کارکن کے قتل کے بعد پولیس اور انتظامیہ حالات قابو میں رکھنے کی پوری کوشش کررہی ہے۔ اسی ضمن میں آج ضلع اُڈپی میں ریپڈ ایکشن فورس اور پولیس نے فلیگ مارچ نکالا۔ ادھر کرناٹک کے وزیر داخلہ ارا گا گیانیندر نے کہا، ''ابھی تک 8 افراد کو باضابطہ طور پر گرفتار کیا گیا ہے۔ دیگر سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے، تمام زاویوں سے تفتیش جاری ہے۔ سینئر افسران، بشمول 2 اے ڈی جی پی، اور پولیس فورس تحقیقات کررہے ہیں۔''

مرکز کا سپریم کورٹ میں دعویٰ، بینکوں کو لوٹائے 18000 کروڑ روپے

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) مرکزی حکومت نے بدھ کو سپریم کورٹ کے سامنے دعویٰ کیا کہ لون فراڈ اور منی لانڈرنگ سے متعلق جرائم کے معاملوں میں بینکوں کو 18000 کروڑ روپے لوٹائے گئے ہیں۔ یہ رقم کے ملزم بھگوڑے صنعت کار وجے مالیا، نیرو مودی اور میہول چوکسی کے معاملوں سے متعلق ہیں۔ جسٹس اے ایم کھانولکر کی سربراہی والی بنچ کے سامنے مرکزی حکومت کی طرف سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بینکوں کو لوٹی گئی رقم کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) سے متعلق سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمات کل 67000 کروڑ روپے سے متعلق ہیں۔ مسٹر مہتا نے عدالت کو بتایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعے اب تک 4700 معاملوں کی تفتیش کی جارہی ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں میں ہر سال تحقیقات کے لیے اٹھائے گئے مقدمات کی تعداد مختلف ہے۔ 2015-16 میں 111، 2020-21 میں 981 معاملے ہیں۔ سپریم کورٹ میں پی ایم ایل اے سے متعلق عرضیوں پر شنوائی کے دوران کپل سبل، مکل روہتگی، سدھارتھ لوتھرا، ابھیشیک منو سنگھوی، امت دیسائی سمیت سینئر وکلاء کی طرف سے دلائل دیے گئے۔ عرضیوں میں سخت اقدامات کی قانونی حیثیت اور پی ایم ایل اے میں ترامیم کے ممکنہ غلط استعمال پر سوال اٹھایا گیا ہے۔

انیس کے قتل کی رات پولس نے گھر جانے کا اعتراف کیا

کلکتہ 23 فروری (یو این آئی) انیس خان قتل معاملے میں اب پولس نے کہا ہے کہ قتل کی رات پولس اہلکار انیس کے گھر گئے تھے۔ گرفتار دو پولس اہلکاروں میں سے ایک نے اعتراف کیا ہے کہ وہ رات میں انیس کے گھر گئے تھے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی رپورٹ کے مطابق تفتیش کاروں کے پوچھ تاچھ کے دوران اس پولس اہلکار نے اعتراف کیا ہے۔ خیال رہے کہ پولس نے پہلے کہا تھا کہ کوئی بھی اہلکار انیس کے گھر نہیں گیا تھا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج انیس کی موت کے سلسلے میں دو پولیس اہلکاروں کی گرفتاری کا اعلان کیا۔ ممتا بنرجی نے ریاستی سیکریٹریٹ میں ایک میٹنگ کے دوران کہا کہ ''دو پولیس والوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ دیگر دو سے بھی پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس اپنا کام ٹھیک طریقے سے کررہی ہے۔

حجاب تنازعہ: ٹیچروں کو دھمکایا جارہا ہے

کرناٹک ہائیکورٹ میں مسلم درخواست گذار طالبات کے کونسل کا بیان

بنگلورو: کرناٹک ہائیکورٹ کو ٹیچروں کی پیروی کرنے والے کونسل نے چہارشنبہ کو مطلع کیا کہ اڈوپی پری یونیورسٹی گرلز کالج کے ٹیچروں کو حجاب تنازعہ کے پس منظر میں دھمکایا جارہا ہے۔ سینئر کونسل ایس ایس ناگانند نے چیف جسٹس ریتوراج اوستھی کی سربراہی والی 3 رکنی بنچ کو بتایا کہ انہیں ٹیچروں کو دھمکانے سے متعلق اطلاع ملی ہے اور اس ضمن میں متعلقہ پولیس میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیچروں کو مخصوص تنظیم کی جانب سے دھمکایا جارہا ہے۔ اس پر جسٹس کرشنا ڈکشٹ جو جسٹس جے ایم قاضی کے ساتھ بنچ میں شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ اس معاملہ سے پہلے ہی بنچ کو واقف کیوں نہیں کرایا گیا۔ آپ کو اس کا انکشاف کرنا چاہئے تھا۔ کیا آپ اس سے خوفزدہ ہیں یا اور کوئی بات ہے؟ جج کی باتوں کے جواب میں ایڈوکیٹ جنرل پربھولنگ نودگی نے بیان کیا کہ انہیں اس تعلق سے اطلاع نہیں ہے۔ وہ اس بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ کونسل ناگانند نے بنچ کو یہ بھی بتایا کہ ریاست میں جاری حجاب تنازعہ پیدا کرنے میں کیمپس فرنٹ آف انڈیا کا رول ہے۔ سی ایف آئی حجاب کے معاملہ واویلا کررہے ہیں۔ وہ کسی کے بھی نمائندے نہیں ہیں۔ یہ کٹر پسند تنظیم ہے جو حجاب تنازعہ کی آڑ میں مسئلہ پیدا کررہی ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ اس تنظیم کے بارے میں حکومت کو کیا معلومات ہیں۔ کس طرح یکا یک حجاب تنازعہ پیدا ہوگیا۔ کیا حکومت کے پاس انٹیلیجنس ڈیٹا ہے۔ کونسل ناگانند نے یہ استدلال بھی پیش کیا کہ پرنسپلس اور ٹیچروں کے خلاف دھمکیوں کے الزامات یونہی عائد کئے جارہے ہیں جن میں سچائی بہت کم ہے۔ یہ نہیں کہا جارہا ہیکہ دھمکی دی گئی تو آخر کیا دھمکی دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کلاسوں میں حاضری کے تعلق سے جانچ کرنا دھمکانا نہیں ہوتا۔

قطر میں طالبان کے سیاسی دفتر کا نیا سربراہ مقرر

کابل، 23 فروری (یو این آئی/ اسپوتنک) طالبان نے سہیل شاہین کو قطر کے دوحہ میں اپنے سیاسی دفتر کا سربراہ مقرر کیا ہے۔ شاہین اقوام متحدہ میں نئی افغان حکومت کے مستقل نمائندے ہیں۔ یہ معلومات طلوع نیوز براڈکاسٹر نے بدھ کو ذرائع کے حوالے سے دی۔ مسٹر شاہین، عبدالغنی برادر کی جگہ لیں گے جو فی الحال افغان عبوری حکومت میں کارگذار نائب وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئی تقرری کے باوجود شاہین اقوام متحدہ میں اپنے موجودہ عہدے پر برقرار رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 2010 کی دہائی کے آغاز سے اس کا دوحہ میں اپنا دفتر تھا جسے بنیادی طور پر امریکی حمایت یافتہ معزول حکومت کے ساتھ مصالحتی مذاکرہ کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

20 سال میں ہندوستان انرجی سوپر پاور بن جائیگا: امبانی

ریلائنس جیسی کمپنیوں سے ترقی میں مدد، ایشین اکنامک ڈائیلاگ سے خطاب

نئی دہلی: ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے کہا ہے کہ آئندہ دو دہائیوں میں ہندوستان نیو انرجی کی بدولت گلوبل پاور کا درجہ حاصل کرلے گا۔ امبانی 23 سے 25 فروری تک ایشین اکنامک ڈائیلاگ 2022 سے خطاب کررہے تھے۔ یونے انٹرنیشنل سنٹر کے صدر رگھوناتھ ماشیلکر کے ساتھ بات چیت کے دوران مکیش امبانی نے کہا کہ اگلی دو دہائیوں میں 20 سے 30 ہندوستانی انرجی کمپنیاں ریلائنس جیسی صلاحیت کا مظاہرہ کرنے کا دم خم رکھنے کے قابل ہوجائیں گی۔ امبانی نے کہا کہ ہندوستان میں نیو انرجی کے شعبہ میں دنیا کا تعین کرنے کی طاقت ہے۔ مثال کے طور پر جب لکڑی کو کوئلے میں تبدیل کیا گیا تو یورپ نے ہندوستان اور چین کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ اسی طرح تیل سے امریکہ اور مغربی ایشیا کے ملک کہیں آگے نکل گئے۔ اب ہندوستان کے لیے وقت آگیا ہے، جب وہ گرین اور کلین انرجی آتم نربھر ہوگا اور اسے برآمد کرے گا تو ہندوستان کو عالمی طاقت کے طور پر ابھرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ گرین انرجی نہ صرف ہندوستان کو عالمی طاقت بنائے گی بلکہ روزگار بھی پیدا کرے گی۔ اس سے غیر ملکی زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی۔ وزیر اعظم کے وژن کا ذکر کرتے ہوئے مکیش امبانی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نیو اور کلین انرجی کے بہت بڑے حامی ہیں۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں حکومت نے نیو انرجی کیلئے اپنے دروازے کھول دیئے ہیں۔ ایسی پالیسیاں لائی گئی ہیں جو اسے سپورٹ کرتی ہیں۔ جس طرح ہندوستان آئی ٹی سیکٹر کی سوپر پاور ہے اسی طرح ہندوستان قابل تجدید توانائی میں بھی ورلڈ لیڈر بن جائے گا۔

کھیری متاثرین کا سپریم کورٹ جانا حکومت کیلئے شرمناک: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: کانگریس کی اتر پردیش کی انچارج و جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لکھیم پور کھیری میں گاڑی سے کچلے جانے والے کسانوں کے خاندانوں کا انصاف کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کرنا حکومت کے لیے شرمناک قرار دیا ہے۔ پرینکا نے چہارشنبہ کے روز کہا کہ متاثرین کے اہل خانہ کو خود حکومت کو انصاف دینا چاہئے تھا، لیکن حکومت ان کے تئیں غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کر رہی ہے، جس کی وجہ سے انہیں خود انصاف کے حصول کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ کتنی شرم کی بات ہے کہ لکھیم پور کسان قتل عام کے متاثرین کے خاندانوں کو سپریم کورٹ سے رجوع کرنا پڑ رہا ہے اور انصاف مانگنا پڑ رہا ہے۔ ذمہ داری حکومت کی تھی، لیکن بی جے پی نے وزیر کے بیٹے کو بچانے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کی۔ کسان بی جے پی حکومت کی اس ناانصافی کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

Mob. 9764743590
9420222789
محمد ساجد
سونے کے زیورات کا
با اعتماد و مشہور شوروم
ریحان جیولرس
نزد صرافہ مسجد، صرافہ بازار، ناندیڑ۔
रेहान ज्वेलर्स सराफा बाजार, नांदेड.

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

رمضان المبارک میں عمرہ کی سعادت حاصل کیجئے
عائشہ عمرہ ٹورز کے ذریعے

۱) ۱۰ روز شعبان المعظم۔ ۱۰ روز رمضان المبارک	(۲۰ روز)	(صرف 1,30,000 میں)
۲) رمضان المبارک پہلا عشرہ	(۱۰ روز)	(صرف 1,10,000 میں)
۳) رمضان المبارک دوسرا عشرہ	(۱۰ روز)	(صرف 1,15,000 میں)
۴) رمضان المبارک تیسرا عشرہ	(۱۰ روز)	(صرف 1,20,000 میں)
۵) رمضان المبارک کا پورا مہینہ	(۳۰ روز)	(صرف 1,60,000 میں)

سحر و افطار کا معقول انتظام ہندوستانی طرز پر۔ لانڈری کی سہولت۔ ۵ لیٹرز مزم مفت۔
Ayesha Tours
Special in Umrah Package...!
Sayyad Azhar 09822725003
Abdul Hadi 09372491481
Nanded : 9922263786 Beed : 09860484880
Jalna & Partur : 09422796430 Ambajogai : 9284822252
CORPORATE OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station inn Gate, Aurangabad. Tel. : (0240) 2242555 E-mail : aayeshatours2017@gmail.com

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
24.Feb.2022
वरक -ए- ताजा

بہادر شاہ ظفر: آخری مغل بادشاہ کی انگریزوں کے ہاتھوں

گرفتاری اور شہزادوں کے قتل کی داستان

ریحان فضل بی بی سی ہندی، دہلی

سنہ 1857 میں جب انگریزوں نے دلی پر دوبارہ قبضہ کر لیا تو کیپٹن ولیم ہڈسن تقریباً 100 سپاہیوں کے ساتھ مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو پکڑنے کے لیے شہر سے نکلے۔ جب کیپٹن ہڈسن نے ہمایوں کے مقبرے کا رُخ کیا تو اس وقت تک دلی کی سڑکوں پر موجود کسی بھی باغی نے اُن پر گولی نہیں چلائی۔ ولیم ہڈسن کو یقیناً اس بات کی فکر تھی کہ ہمایوں کے مقبرے کے آس پاس موجود لوگ ان کے ساتھ کیا سلوک کریں گے، اس لیے انھوں نے پہلے ہی خود کو قبر کے قریب موجود کھنڈرات میں چھپا لیا۔ امر پال سنگھ نے حال ہی میں 1857 کی بغاوت پر 'دی سیز آف دلی' یعنی 'دہلی کا محاصرہ' نامی کتاب تحریر کی اور فی الحال وہ لندن میں مقیم ہیں۔ وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ 'ہڈسن نے مزار کے مرکزی دروازے سے ملکہ زینت محل سے ملاقات کرنے اور شہنشاہ کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کرنے کے لیے اپنے دو نمائندے مولوی رجب علی اور مرزا الٰہی بخش بھیجے۔' بادشاہ ظفر نے ابھی تک ہتھیار ڈالنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ دو گھنٹے تک کچھ نہیں ہوا۔ ہڈسن کو فکر لاحق ہو گئی اور سوچنے لگے کہ شاید ان کے آدمیوں کو مقبرے کے اندر قتل کر دیا گیا ہے لیکن پھر ہڈسن کے نمائندے یہ پیغام لے کر باہر آئے کہ بہادر شاہ ظفر صرف ہڈسن کے سامنے ہتھیار ڈالیں گے اور وہ بھی اس وقت جب ہڈسن بذات خود جنرل آرچڈیل ولسن کے وعدے کو ان کے سامنے دہرائیں گے اور وہ وعدہ یہ تھا کہ بادشاہ کی جان بخشی کر دی جائے گی۔ بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے پرانے قلعے میں پناہ لی: انگریزوں کو شروع سے ہی اس بات پر اُلجھن تھی کہ بہادر شاہ ظفر کو کس نے اور کب جان بخشنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس سلسلے میں گورنر جنرل کے احکامات شروع سے ہی واضح تھے کہ باغی چاہے کتنا ہی بڑا یا چھوٹا ہو، اگر وہ ہتھیار ڈالنا چاہے تو ان کے سامنے کوئی شرط یا حد نہیں رکھی جائے۔ ابتدا میں جب انگریز دہلی میں داخل ہوئے تو شہنشاہ نے قلعہ کے اندر اپنے محل میں رہنے کا فیصلہ کیا۔ 16 ستمبر 1857 کو خبر آئی کہ برطانوی فوج نے قلعہ سے چند سو گز کے فاصلے پر باغیوں کے اڈے پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ قلعے میں صرف اس لیے داخل نہیں ہو رہے کہ ان کے پاس فوجیوں کی تعداد کم ہے۔ 19 ستمبر کو بادشاہ نے اپنے پورے خاندان اور عملے کے ساتھ محل چھوڑنے اور اجمیری گیٹ کے راستے پرانے قلعے میں جانے کا فیصلہ کیا۔ 20 ستمبر کو انگریزوں کو خفیہ طور پر اطلاع ملی کہ بادشاہ بہادر شاہ ظفر پرانے قلعہ سے نکل کر ہمایوں کے مقبرے پہنچ گئے ہیں۔ میں نے امر پال سنگھ سے پوچھا کہ ایک طرف تو انگریز باغیوں کو بے رحمی سے پھانسی دے رہے تھے لیکن وہ بادشاہ ظفر کی جان بخشنے کے لیے کیوں تیار تھے؟ اس پر انھوں نے جواب دیا کہ 'ایک تو بہادر شاہ بہت بوڑھے تھے اور وہ اس بغاوت کے برائے نام رہنما تھے۔ دوسرے انگریز دہلی میں دوبارہ داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے، لیکن شمالی ہند کے دیگر حصوں میں ابھی تک لڑائی جاری تھی اور انگریزوں کو خوف تھا کہ اگر بادشاہ مارا گیا تو شاید باغیوں کے جذبات بھڑک اٹھیں۔ چنانچہ ولسن نے اتفاق کیا کہ اگر بادشاہ ہتھیار ڈال دیں تو ان کی جان بخشی جا سکتی ہے۔'

بہادر شاہ ظفر نے اپنے ہتھیار ہڈسن کو سونپے: ولیم ہڈسن نے اپنی کتاب 'ٹوکلوایئرز آف سوجرس لائف ان انڈیا' میں ایک عینی شاہد برطانوی افسر کی طرف سے اپنے بھائی کو لکھے گئے خط کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'ملکہ زینت محل (ہمایوں کے) مقبرے سے سب سے پہلے باہر آئی تھیں۔ ان کے بعد بادشاہ بہادر شاہ ظفر پالکی میں سوار نکلے تھے۔ ہڈسن نے آگے بڑھ کر بادشاہ سے ہتھیار ڈالنے کے لیے کہا۔ بادشاہ ظفر نے ان سے پوچھا، کیا آپ ہی ہڈسن بہادر ہو؟ کیا آپ مجھ سے کیے گئے وعدے کو میرے سامنے دہرائیں گے؟' کیپٹن ہڈسن نے جواب دیا کہ 'ہاں، سرکار آپ کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہی ہے کہ اگر آپ ہتھیار ڈال دیتے ہیں تو آپ کی، زینت محل اور ان کے بیٹے کی جان بخش دی جائے گی۔ لیکن اگر آپ کو بچانے کی کوشش کی گئی تو میں اس جگہ کتے کی طرح آپ کو گولی مار دوں گا۔' پھر بوڑھے بادشاہ نے اپنے ہتھیار ہڈسن کے حوالے کیے جو انھوں نے اپنے اردلی کے حوالے کر دیے۔

بہادر شاہ ظفر کی نظریں زمین پر جمی ہوئی تھیں: شہر میں داخل ہونے کے بعد، بادشاہ ظفر کو سب سے پہلے بیگم سمرو کے گھر میں رکھا گیا اور ایم ایچ 61 بٹالین کے 50 سپاہیوں کو ان کی نگرانی کے لیے منتخب کیا گیا۔ کیپٹن چارلس گریفتھ ان افسران میں شامل تھے جنھیں بہادر شاہ ظفر کی نگرانی کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ بعد میں انھوں نے اپنی کتاب 'دی نیوریٹو آف دی سیز آف دہلی' یعنی 'دہلی کے محاصرے کی داستان' میں لکھا: 'مغل خاندان کا آخری نمائندہ برآمدے میں ایک سادہ چارپائی پر رکھے گدے پر آلتی پالتی مارے بیٹھا تھا۔ ان کی شکل وصورت میں کوئی عظمت والی بات نہیں تھی سوائے اُن کی سفید داڑھی کے جو کمر بند تک پہنچ رہی تھی۔' درمیانے قد کے بادشاہ اپنی عمر کے 80 سال گزار چکے تھے، وہ سفید لباس پہنے ہوئے تھے اور اسی کپڑے کی پگڑی سر پر تھی۔ ان کے پیچھے دو نوکر مور کے پنکھوں سے بنے پنکھے سے ہوا کر رہے تھے۔ ان کے منھ سے ایک لفظ بھی نہیں نکل رہا تھا۔ ان کی نظریں زمین پر جمی ہوئی تھیں۔ ان سے تین فٹ کے فاصلے پر ایک انگریز افسر دوسرے پلنگ پر بیٹھا تھا۔ اس کے دونوں طرف دو انگریز سپاہی سنگینوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ افسر کو ہدایات تھیں کہ اگر شہنشاہ کو بچانے کی کوشش کی جائے تو وہ شہنشاہ کو وہیں اپنے ہاتھوں سے گولی مار دیں۔

ہڈسن شہزادوں کی شناخت کے لیے شاہی خاندان کے افراد کو لے گیا: دوسری طرف بادشاہ کے پکڑے جانے کے ایک دن بعد یعنی 22 ستمبر تک جنرل آرچڈیل ولسن یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ زندہ بچ جانے والے شہزادوں کے ساتھ کیا کیا جائے جو ابھی تک ہمایوں کے مقبرے کے اندر موجود تھے۔ کیپٹن ہڈسن کا خیال تھا کہ فرار ہونے کی کوشش کرنے سے پہلے انھیں حراست میں لے لیا جانا چاہیے۔ ان شہزادوں میں باغی فوج کے سربراہ مرزا مغل، مرزا خضر سلطان اور مرزا مغل کے بیٹے مرزا ابوبکر شامل تھے۔ جنرل ولسن کی رضامندی سے ہڈسن نے ان کی گرفتاری کے لیے 100 فوجیوں پر مشتمل ایک دستہ تشکیل دیا، جس کی مدد لیفٹیننٹ میک ڈاوئل نے کی۔ یہ پوری ٹیم گھوڑوں پر آہستہ آہستہ چلتی ہوئی ہمایوں کے مقبرے کی طرف روانہ ہوئی۔ ہڈسن نے شاہی خاندان کے ایک فرد یعنی بادشاہ کے بھتیجے کو اپنے ساتھ لے جانے کی تدبیر کی تھی۔ ان سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اگر وہ ان کے نمائندے کے طور پر کام کریں گے اور شہزادوں کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کریں گے تو ان کی جان بخش دی جائے گی۔ انھیں شہزادوں کی شناخت کا کام بھی دیا گیا تھا کیونکہ ہڈسن خود کسی شہزادے کو نہیں پہچانتے تھے۔

بہت کوشش کے بعد شہزادے ہتھیار ڈالنے پر راضی ہوئے: ہڈسن مقبرے سے آدھا میل پہلے رُک گئے۔ انھوں نے بادشاہ کے بھتیجے اور اپنے سربراہ خفیہ افسر رجب علی کو شہزادوں کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ وہ غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیں ورنہ نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔ ہڈسن اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ان کے نمائندوں کو شہزادوں کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کرنے کے لیے کافی جدوجہد کرنی پڑی۔ آدھے گھنٹے بعد شہزادوں نے ہڈسن کو پیغام بھیجا کہ کیا وہ انھیں قتل نہ کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ہڈسن نے ایسا کوئی وعدہ کرنے سے انکار کیا اور غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کا اعادہ کیا۔ اس کے بعد ہڈسن نے شہزادوں کو ان کے پاس لانے کے لیے دس سپاہیوں کی ایک ٹیم بھیجی۔ لیفٹیننٹ میک ڈاوئل نے بعد میں لکھا: 'تھوڑی دیر بعد تینوں شہزادے بیلوں کے ذریعے کھینچے جانے والے ایک چھوٹے سے رتھ میں باہر آئے۔ ان کے دونوں طرف پانچ سپاہی چل رہے تھے۔ ان کے بالکل پیچھے دو تین ہزار لوگوں کا ہجوم تھا۔' انھیں دیکھتے ہی میں اور ہڈسن اپنے سپاہیوں کو پیچھے چھوڑ کر اُن سے ملنے کے لیے اپنے گھوڑوں پر سوار آگے بڑھے۔ انھوں نے ہڈسن کے سامنے سر جھکایا۔ ہڈسن نے بھی سر جھکا کر جواب دیا اور رتھ چلانے والوں سے کہا کہ وہ آگے بڑھتے رہیں۔ ہجوم نے بھی ان کے پیچھے آنے کی کوشش کی لیکن ہڈسن نے ہاتھ دکھا کر انھیں روک دیا۔ میں نے اپنے سپاہیوں کو اشارہ کیا اور ایک ہی لمحے میں انھوں نے بھیڑ اور رتھ کے درمیان پوزیشن سنبھال لی۔

ہڈسن نے سگریٹ پی کر لاپرواہ ہونے کا تاثر دیا: شہزادوں کے ساتھ اُن کے ہتھیار اور بادشاہ کے ہاتھی، گھوڑے اور گاڑیاں بھی باہر لائی گئیں جو گذشتہ روز باہر نہیں آ سکی تھیں۔ شہزادوں نے ایک بار پھر پوچھا کہ کیا اُن کی زندگی بخش دی جائے گی؟ ہڈسن لکھتے ہیں: 'میں نے اس کا جواب 'بالکل نہیں' دیا اور انھیں اپنے سپاہیوں کی نگرانی میں شہر بھیج دیا۔ میں نے سوچا کہ جب شہزادے ہتھیار ڈال چکے ہیں تو کیوں نہ مقبرے کی تلاشی لی جائے۔ وہاں ہمیں 500 کے قریب چھپائی گئیں تلواریں ملی۔ اس کے علاوہ بہت سی بندوقیں، گھوڑے، بیل اور رتھ بھی تھے۔ میک ڈاوئل نے کہا کہ 'ان کا وہاں قیام اب خطرے سے خالی نہیں۔ پھر بھی ہم تقریباً دو گھنٹے تک وہاں رہے۔ اس دوران میں سگریٹ پیتا رہا تا کہ انھیں یہ تاثر ملے کہ میں بالکل پریشان نہیں ہوں۔' تھوڑی دیر کے بعد، ہڈسن اور میک ڈاوئل اپنے سپاہیوں سے ملے جو شہزادوں کو ان کی نگرانی میں شہر کی طرف لے جا رہے تھے۔ ہڈسن نے تینوں شہزادوں پر دو دو گولیاں چلائیں: ہڈسن اور میک ڈاوئل دونوں نے بعد میں لکھا کہ شہر واپس آتے ہوئے انھیں خطرہ محسوس ہوا۔ امر پال سنگھ کا کہنا ہے کہ 'جب وہ دہلی سے پانچ میل دور تھے تو ہڈسن نے میک ڈاوئل سے پوچھا، ان شہزادوں کا کیا کرنا ہے؟' 'میرے خیال میں ہمیں انھیں یہیں مار دینا چاہیے۔' میک ڈاوئل نے جواب دیا۔ ہڈسن نے ان رتھوں کو وہاں رکنے کا حکم دیا۔ ہڈسن نے تینوں شہزادوں کو رتھ سے اترنے اور اپنے لباس اتارنے کو کہا۔ کپڑے اتارنے کے بعد انھیں دوبارہ رتھ پر بٹھا دیا گیا۔ ان کے زیورات، انگوٹھیاں، بازو بند اور جواہرات سے جڑی تلواریں بھی چھین لی گئیں۔ ہڈسن نے رتھ کے دونوں طرف پانچ پانچ سپاہیوں کو تعینات کیا۔ پھر ہڈسن اپنے گھوڑے سے اُترے اور اپنے کولٹ ریوالور سے ہر شہزادے پر دو دو گولیاں چلائیں۔ وہ سب کے سب وہیں ڈھیر ہو گئے۔' شہزادوں کی لاشیں عوامی مقام پر رکھ دی گئیں: جب شہزادوں کو رتھ سے نیچے اُترنے کو کہا گیا تو وہ بڑے اعتماد کے ساتھ نیچے اُترے۔ انھیں احساس تھا کہ ہڈسن اپنی طاقت کے بل بوتے پر انھیں مارنے کی جسارت نہیں کر سکتا تھا۔ اس کے لیے انھیں جنرل ولسن سے اجازت لینا ہو گی۔ انھوں نے یہ سوچ کر اپنے کپڑے بھی اتار دیے کہ شاید انگریز انھیں بغیر کپڑوں کے دہلی کی گلیوں میں ذلیل کرنا چاہتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد بادشاہ کے ایک خواجہ سرا اور ایک دوسرے شخص نے جس پر کئی لوگوں کو قتل کرنے کا الزام تھا فرار ہونے کی کوشش کی لیکن میک ڈاوئل اور اس کے سواروں نے ان کا پیچھا کر کے انھیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔ میک ڈاوئل نے بعد میں لکھا: 'تب تک 4 بج چکے تھے۔ ہڈسن ان شہزادوں کی لاشوں کو رتھ میں رکھتے ہوئے شہر میں داخل ہوا۔ ان لاشوں کو ایک عوامی مقام پر لے جا کر ایک چبوترے پر لٹا دیا گیا تا کہ عام لوگ ان کا انجام دیکھ سکیں۔ ان کے جسم پر کپڑے نہیں تھے۔ ان کی شرمگاہ صرف چند چیتھڑوں سے ڈھکی ہوئی تھی۔ ان کی لاشیں 24 ستمبر تک وہیں پڑی رہیں۔' ہڈسن نے ایک خط لکھ کر اعتراف کیا کہ انھوں نے شہزادوں کو قتل کیا: ہڈسن نے بعد میں اپنے بھائی کو ایک خط لکھا: 'میں نے ہجوم سے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے چار ماہ قبل زبردستی ہماری خواتین اور بچوں کو قتل کیا۔ سرکار نے انھیں ان کے کام کی سزا دی ہے۔' 'میں نے خود انھیں یکے بعد دیگرے گولیاں ماریں اور حکم دیا کہ ان کی لاشیں چاندنی چوک میں کوتوالی کے سامنے چبوترے پر پھینک دی جائیں۔ میں ظالم نہیں ہوں لیکن مجھے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ مجھے ان لوگوں کو مارنے میں بہت خوشی ہوئی۔' بعد میں ریورنڈ جان روٹن نے اپنی کتاب 'دی چیپلینز نیریٹو آف دی سیج آف دہلی' (The Chaplain's Narrative of the Siege of Delhi) میں لکھا، 'سب سے بڑے شہزادے کا قد کاٹھ بہت مضبوط تھا۔ دوسرا اس سے تھوڑا چھوٹا تھا۔ تیسرے شہزادے کی عمر بیس سال سے زیادہ نہیں ہو گی۔' ان کی لاشوں کی نگرانی کے لیے کوک رائفل کے ایک گارڈ کو تعینات کیا گیا تھا۔ ان کی لاشیں تین دن تک کوتوالی کے باہر پڑی رہیں۔ پھر انھیں نہایت بے عزتی کے ساتھ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شاید اس کی وجہ انتقام ہو کیونکہ تین ماہ قبل باغیوں نے انگریزوں کی لاشیں اسی حالت میں اسی جگہ رکھ دی تھیں تا کہ دہلی کے لوگ انھیں دیکھ سکیں۔※

باقی شہزادے بھی پکڑے گئے: 27 ستمبر کو بریگیڈیئر شاورز کو ایک دستے کے ساتھ باقی بچ جانے والے شہزادوں کو پکڑنے کے لیے بھیجا گیا۔ اس دن شاورز نے تین اور شہزادوں مرزا بختاور شاہ، مرزا مینڈو اور مرزا جواں بخت کو حراست میں لے لیا۔ اکتوبر کے اوائل میں شہنشاہ کے مزید دو بیٹوں کو پکڑ کر گولی مار دی گئی۔ ان دونوں نے انگریزوں کے خلاف باغی فوج کی قیادت کی تھی اور ان پر انگریزوں کے قتل عام کا الزام تھا۔ اسی دوران ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ جب ان شہزادوں کو فائرنگ سکواڈ کی طرف سے گولی ماری جا رہی تھی تو 60 رائفل والوں اور کچھ گورکھا سپاہیوں کی طرف سے چلائی جانے والی گولیاں یا تو ان شہزادوں کو لگیں نہیں یا صرف انھیں زخمی کر سکیں۔ لیکن اس کے بعد ایک پروووسٹ سارجنٹ نے ان شہزادوں کے سر میں گولی مار کر ان کی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ لیکن کرنل ای ایل اومنی نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے کہ 'گورکھا سپاہیوں نے جان بوجھ کر شہزادوں کے جسم کے نچلے حصے میں گولیاں چلائیں تا کہ انھیں زیادہ تکلیف پہنچے اور وہ دردناک موت مریں۔' اس وقت انھیں گندے کپڑے پہننے کے لیے مجبور کیا گیا لیکن انھوں نے اپنی موت کا بہادری سے سامنا کیا۔

سکھ رسالدار نے دو شہزادوں کو بچایا: لیکن بہادر شاہ ظفر کے دو بیٹے مرزا عبداللہ اور مرزا قویش انگریزوں کے چنگل سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ دہلی کی زبانی کہانیاں اُردو کے مصنف عرش تیموری نے بیسویں صدی کے اوائل میں اپنی کتاب قلعۂ معلیٰ کی جھلکیوں※ میں درج کیا ہے۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ 'دونوں مغل شہزادوں کو ایک سکھ رسالدار کی نگرانی میں ہمایوں کے مقبرے میں رکھا گیا تھا۔ اسی رسالدار کو ان شہزادوں پر رحم آ گیا۔ انھوں نے ان سے پوچھا کہ تم یہاں کیوں کھڑے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ صاحب نے ہمیں وہاں کھڑے ہونے کو کہا ہے۔' سکھ نے اسے گھور کر کہا، اپنی زندگی پر رحم کھاؤ۔ جب وہ انگریز واپس آئے گا تو وہ تمہیں ضرور مار ڈالے گا۔ جس سمت بھی بھاگ سکتے ہو دوڑو اور سانس لینے کے لیے بھی مت رکنا۔ یہ کہہ کر رسالدار نے ان کی طرف سے منھ موڑ لیا۔ دونوں شہزادے مختلف سمتوں میں بھاگے۔ بعد ازاں میر قویش کسی طرح فقیر کے بھیس میں ادے پور پہنچنے میں کامیاب ہو گئے، جہاں مہاراجہ نے ان کی سرپرستی کرتے ہوئے انھیں دو روپے یومیہ تنخواہ پر اپنے پاس رکھا۔ ہڈسن نے قویش کو ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی، لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ بہادر شاہ ظفر کا دوسرا بیٹا عبداللہ بھی انگریزوں کے ہاتھ نہیں آ سکا اور انھوں نے اپنی پوری زندگی ریاست ٹونک میں انتہائی غربت میں گزاری۔ بہادر شاہ کے باقی بیٹوں کو یا تو پھانسی پر لٹکا دیا گیا یا طویل سزائیں کاٹنے کے لیے کالا پانی بھیج دیا گیا۔ کچھ شہزادوں کو آگرہ، کانپور اور الہ آباد کی جیلوں میں انتہائی مشکل حالات میں رکھا گیا جہاں ان میں سے زیادہ تر دو سال کے اندر ہی مر گئے۔ انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو قتل نہ کرنے کا وعدہ پورا کیا۔ انھیں دہلی سے بہت دور برما بھیج دیا گیا جہاں انھوں نے سات نومبر سنہ 1862 کی صبح پانچ بجے اپنی آخری سانس لی۔

بی جے پی انصاف وانسانیت کی سیاست کرتی ہے: راجناتھ

دیوریا: 23 فروری (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی)، بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اور کانگریس پر ذات۔ مذہب کی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 'سبھی کے لئے انصاف کسی کی منھ بھرائی' نہیں کے اصول پر کام کرتی ہے۔ بھلنی میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راج ناتھ نے ذات۔ پات اور مذہب کی بنیاد پر سیاست کرنے والوں سے دوری بنائے رکھتے ہوئے بی جے پی کے حق میں ووٹ کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس پی۔ بی ایس پی اور کانگریس منھ بھرائی کی سیاست میں ملوث ہیں جبکہ بی جے پی کی اوصولی لائن ہے 'سبھی کے لئے انصاف اور کسی کی منھ بھرائی نہیں' بی جے پی انصاف و انسانیت کی سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے کہا 'بی جے پی بدعنوانی سے سمجھوتہ نہیں کرتی ہے۔ ہم بدعنوانی کے خطرے سے سماج کو آزاد کرنے کے ساتھ سماج اور ملک کی فلاح کی خاطر ترقی کے لئے پرعزم ہیں۔ اگر نئے ہندوستان کی تعمیر کرنی ہے تو ایک نیا اتر پردیش بھی چاہئے۔ نئے ہندوستان کی تعمیر میں اپنا تعاون دیجئے۔ راجناتھ نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو ووٹ دے کر اتر پردیش میں ایک بار پھر سے بی جے پی کی حکومت بنا کر اتر پردیش میں قانون کا راج قائم کرنے اور ریاست کو مزید تیزی سے ترقی کے راستے پر لے جانے میں تعاون کریں۔ مودی حکومت کی حصولیابیوں کی سراہنا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں دنیا میں ہندوستان کے وقار میں اضافہ ہوا ہے اور پوری دنیا کو اب لگ رہا ہے کہ ہندوستان اب وہ پہلے والا ہندوستان نہ ہو کر ایک مضبوط ملک بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں آج یوگی حکومت نے ترقی کی گنگا کو رواں کرنے کا کام کیا ہے۔ تعلیم، صحت، سڑک کے ساتھ قانون کا راج قائم کرنے کا کام کیا ہے۔ غنڈے، شر پسند عناصر اور مافیا دم دبا کر یا تو بل میں روپوش ہیں یا قانون نے اک اصلی جگہ پہنچا دیا ہے۔ آج ریاست میں خواتین بغیر کسی خوف کے اپنا کام کر رہی ہیں کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ ریاست میں بی جے پی کی یوگی کی قیادت والی حکومت ہے۔ کانگریس کے سابق صدر اہل گاندھی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں فوج کی تعریف کرنے کے بجائے ان کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔

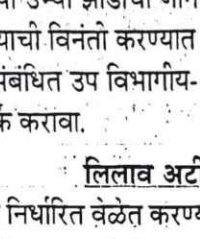

कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र.7 गंगाखेड

उभ्या झाडांचे जाहीर लिलाव प्रगटन

जलसंपदा विभाग,महाराष्ट्रशासन अंतर्गत कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र.७,गंगाखेड लिलावाद्वारे खाली दिलेल्या तपशीला नुसार अटी व शर्तींच्या आधीन उभ्या झाडांच्या विक्रीसाठी जाहीर लिलाव प्रगटन देतआहे.उभ्या झाडांचे तपशील व स्थान खालीलप्रमाणआहे.

माजलगांव उजवा कालवा कि.मी.114.00 ते 116.270 मधील मौजे आनंदवाडी ,ता. पालम,जि. परभणी. येथिल बांधकाम,खोदकाम व निवडक अस्तरीकरणाच्या संपादित क्षेत्रात लिलाव विक्रीसाठी असलेली 553 उभी झाडे.

लिलावाची तारीख व वेळ	लिलावाचे ठिकाण	विभागाचे नाव
25/02/2022 - 12:30	कार्यालय, माजलगांव कालवा विभाग क्र.७,गंगाखेड.	जलसंपदा विभाग, महाराष्ट्रशासनअंतर्गत माजलगाव कालवा विभाग क्र.७,गंगाखेड.

इच्छुक खरेदीदारांना वर नमूद केलेल्या उभ्या झाडांची जागेवर पाहणी /तपासणी करून खालील अटी व शर्तींच्या आधीन राहून लिलाव प्रक्रियेत सहभागी होण्याची विनंती करण्यात येत आहे. लिलावात जाण्यापूर्वी काही स्पष्टीकरण आवश्यक असल्यास. इच्छुक खरेदीदार यांनी संबंधित उप विभागीय-अभियंता,माजलगाव कालवा उप विभाग क्र.50,गंगाखेड. ता. गंगाखेड. जि. परभणी यांचे कडे संपर्क करावा.

लिलाव अटी व शर्ती

१. लिलाव करतांना परिस्थिती नुसार निर्धारित वेळेत करण्यात येईल.

२. लिलावात उपस्थित खरेदीदारास लिलावात बोली लावण्यापूर्वी अनामत रक्कम रू. १०,०००/- (दहा हजार रुपये) "कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र.७,गंगाखेड "यांच्या नावे राष्ट्रीयकृत बँकेचे डिमांड ड्राफ्टद्वारे जमा करावी लागेल. सदर डिमांड ड्राफ्ट कार्यालयास दिल्यानंतरच लिलावात सहभाग घेता येईल व झाडांची यादी पुरविण्यात येईल. अयशस्वी लिलाव धारकांना त्यांनी जमा केलेली अनामत रक्कम डिमांड ड्राफ्ट त्याच दिवशी परत करण्यात येईल.

३. लिलावात भाग घेणाऱ्या व्यक्तीस / संस्थेस वैध पॅन आणि जीएसटी नोंदणी क्रमांक यांची (self-attested) छायांकित प्रत सादर करणे आवश्यक आहे. तसेच कागदपत्रे भौतिकदृष्ट्या खोटी आढळल्यास अनामत रक्कम जप्त करण्यात येईल.

४. लिलाव देणाऱ्या अधिकाऱ्याने उभी झाडे यांच्या संखेत व तपशिलात बदल करण्याचा अधिकार राखून ठेवलेला आहे.

५. लिलावात कोणतीही बोली स्वीकरणे अथवा रद्द करणे याचे अधिकार लिलावअधिकाऱ्यांने राखुन ठेवले आहेत. लिलाव देणारा अधिकारी कोणत्याही ऑफरचा स्वीकार करण्यास बांधील नाही किंवा नाकारण्याचे कोणतेही कारण देण्यास बांधील नाही. लिलाव करणाऱ्या अधिकाऱ्याकडून झाडांच्या विक्रीसाठी सर्वाधिक बोलीची नॉंद घेतली जाईल. तथापि. बोली राखीव किंमतीपेक्षा जास्त असल्याचे आढळल्यानंतरच बोली स्वीकारली जाईल.

६. यशस्वी लिलाव धारकास लिलाव रक्कमेवर कायद्यानुसार लागू असलेली जीएसटी / प्राप्तिकर आणि अधिभार व इतर शुल्क नियमानुसार भरणा करावी लागेल.

७. यशस्वी लिलावधारक व्यक्ती / संस्थेने वन खात्याचे झाडे तोडण्याची व वाहतुकीची परवानगी मिळवून त्यानंतर कार्यवाही करणे आवश्यक राहील.

८. उभे झाडे "जिथे आहे तिथे म्हणून" विकली जातील. तसेच झाडांची स्थिती आणि गुणवत्ता याची हमी देता येणार नाही.लिलाव करणारा अधिकारी विक्रीसाठी देऊ केलेल्या कोणत्याही लाकुडातील सदोष किंवा कमतरतेचे कोणते ही उत्तरदायित्व स्वीकारणार नाही. लिलावात बोली लावण्यापूर्वी इच्छुक खरेदीदारांना प्रत्यक्ष जागेवर उभ्या असलेल्या झाडांची पाहणी करून लिलाव प्रक्रियेत सहभागी होण्याबाबत कार्यवाही करावी.

९. यशस्वी बोलीधारकास (खरेदीदारास) लिलावाची संपूर्ण रक्कम लिलाव दिलेल्या तारखेपासून ५ (पाच) दिवसांच्या आत "कार्यकारी अभियंता, माजलगाव कालवा विभाग क्र.७,गंगाखेड "यांच्या नावे राष्ट्रीयकृत बँकेचे डिमांडड्राफ्ट द्वारे खरेदीदाराने जमा करणे आवश्यक राहील. त्यानंतरच कार्यारंभ आदेश देण्यात येतील.

१०. यशस्वी बोलीधारकास/ खरेदीदारास परवानगी दिलेल्या कालावधीत,पूर्णविक्री मूल्य जमा करण्यातअयशस्वी झाल्यास त्याची जमा केलेली अनामत रक्कम जप्त केली जाईल आणि त्याला डिफॉल्टर म्हणून घोषित केले जाईल व दिलेला लिलाव रद्द करून भविष्याती लिलिलावात त्याला भाग घेता येणार नाही.

११. लिलाव मंजूर झाल्यानंतर सदर झाडांची राखण करण्याची जबाबदारी लिलाव धारकाची राहील.

१२. यशस्वी बोलीधारकाने आदेशित केल्यापासून १५ (पंधरा) दिवसाच्या आतवन विभागाच्या परवानगीसह झाडे कापुण घेणे व विल्हेवाट लावणे बंधनकारक राहील.

१३. रस्ते, टेलिफोन लाईन्स, इलेक्ट्रिकल लाईन्स किंवा इतर कोणत्याही स्थापनेत किंवा शासनाच्या मालकीच्या किंवा खाजगी पक्षाच्या मालमत्तेचे नुकसान झाल्यास संबंधित लिलाव खरेदीदार पूर्णपणे जबाबदारअसेल. नुकसानीची भरपाई करण्यासाठी उत्तरदायीला कुडतोडणे, कोसळणे, आणि उचलण्याच्या कारवाईच्या वेळी मानवाचे किंवा प्राण्यांच्या जखमेच्या किंवा मृत्यूसाठी हे कार्यालय कोणत्याही प्रकारे जबाबदार राहणार नाही परंतु संबंधित खरेदीदाराची सर्वस्वी जवाबदारी असेल.

१४. लिलाव ठिकाणी प्रवेश घेण्यास केवळ लिलावात भाग घेणाऱ्या व्यक्तीस अथवा प्रतिनिधीस आयडी प्रूफसह परवानगी राहील.

१५. खरेदीदाराने पूर्ण कामे (झाडे तोडणे, कापणे,उचलणे, साइट साफ करणे, ई) सर्व बाबतीत निर्धारित १५ दिवसांच्या कालावधीत करणे बंधनकारक आहे अन्यथा अनामत रक्कम जप्त केली जाईल.

१६. निर्धारित झाडांच्या व्यतिरिक्त इतर झाडे तोडणे याबाबत नियमभंग झाल्यास होणाऱ्या कार्यवाहीस लिलाव धारक जबाबदार राहील.

कार्यकारी अभियंता,
माजलगाव कालवा विभाग क्र.7
गंगाखेड

जिमाका /प /जाहिरात /५६ / २०२१-२२

اے ایس محمد یوسف

پتہ: یوسفیہ کامپلیکس، روبرو مکہ مسجد چوک بازار ناندیڑ
ہمارے پاس LED Light- LED Pannel دستیاب ہے
LED Tube Light
نوٹ: مذہبی عمارتوں کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے و مذکورہ سامان کی خریدی پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔
اس کے علاوہ ڈریس مٹریل کے کشیدہ کاری کے تمام آئٹم اور دولہے کی ورک کی جوتیاں واجبی دام میں ملیں گی

پروپرائٹر: عبدالصمد محمد یوسف

رابطہ موبائل نمبر 9960869870

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورقِ تازہ 3
ریاستی۔قومی
23/ فروری 2022
वरक-ए-ताजा

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی نگرانی میں صوبائی سطح پر دس روزہ دینی تعلیمی بیداری مہم کا آغاز

ممبئی:23/فروری آج کا دور اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت ہی نازک ترین دور ہے، اسلام کو مٹانے کے لئے طرح طرح کی اسکیمیں اور منصوبے بنائے جارہے ہیں، تعلیم کے نام پر معصوم بچے اور بچیوں کے دلوں پر غلط اثر ڈالنے اور غیر اسلامی طریقہ اپنانے کی ترغیب دی جارہی ہے اگر ہم اسی طرح غفلت کی چادر میں منہ چھپائے پڑے رہے اور اپنی غفلت اور تباہی و بربادی کا احساس نہ کیا تو یقین کیجئے کہ دین و ایمان کی دولت ہم سے چھین لی جائیگی، ہم محروم ہوجائیں گے۔اس محرومی سے بچنے کے لئے آنے والی نسلوں کو دین سے وابستہ رکھنا انتہائی ضروری ہے، اگر بچوں اور بچیوں کو بقدر ضرورت دینی تعلیم نہیں دی جائے گی تو ان کا مستقبل دینی اعتبار سے روشن نہیں ہوسکتا ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے آج بتاریخ ۲۱/ تا ۳۰/رجب المرجب ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۳/فروری تا ۴/مارچ ۲۰۲۲ء صوبائی سطح پر شروع ہونے والی دس روزہ دینی تعلیمی بیداری مہم کے ضمن میں اخبارات کے لئے جاری اپنے صحافتی بیان میں کیا۔مولانا صدیقی نے مزید کہا کہ آج بھی مہاراشٹر میں بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں دینی تعلیم کا نظم نہیں ہے دور دراز دیہاتوں اور گاؤں کھیڑوں میں مکاتب اسلامیہ اور دینی تعلیم کا نظم نہ ہونے کی وجہ سے وہاں کے مسلمان اور ان کے بچے ارتدادی فتنوں ،قادیانیت ،عیسائیت اور ہندو ازم کے شکار ہورہے ہیں انکے دین وایمان کی بقاء اور تحفظ کے لئے ہر مسلمان کو فکر کرنے کی ضرورت ہے ۔جمعیۃ علماء ہند آزادی کے بعد سے ہی مسلمانوں کے دین وایمان کی بقاء اور مذہبی تشخص کی برقراری کے لئے کوشاں ہے اور جمعیۃ کی نگرانی میں قائم آل انڈیا دینی تعلیمی بورڈ کے تحت ملک بھر میں دینی تعلیمی بیداری مہم اور مکاتب قائم کرنے کی تحریک کا سلسلہ جاری ہے ۔چنانچہ ۱۲/فروری ۲۰۲۲ء کو پاتھری ضلع پربھنی میں دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی مجلس عاملہ اور مدعوئین خصوصی کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں ۲۱/تا ۳۰/رجب المرجب ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۳/فروری تا ۴/مارچ ۲۰۲۲ء میں صوبائی سطح پر دینی تعلیمی بیداری مہم کا عشرہ (دس روزہ) منانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔اسی بابت آج سے دس روزہ دینی تعلیمی بیداری مہم زور وشور سے شروع کی گئی ہے ۔ دینی تعلیم کی اہمیت وضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلم معاشرہ میں شعور پیدا کرنے کی غرض سے دس روزہ دینی تعلیمی بیداری مہم کے دوران مندرجہ ذیل امور انجام دیں۔جابجا خصوصی وعمومی پروگرام منعقد کریں ،ائمہ کرام مساجد میں بنیادی دینی تعلیم اور مکاتب کی اہمیت پر روشنی ڈالیں ،کارنر میٹنگوں اور چھوٹے بڑے جلسوں کا اہتمام کریں، گھر گھر پہونچ کر مسلم آبادی کا تعلیمی سروے کریں، مکاتب کے قیام کی فکر کریں اور لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں، ضرورت کی جگہوں پر مکاتب قائم کرکے دینی تعلیم کو فروغ دیں، جہاں پہلے سے مکاتب قائم ہوں ان کو منظم اور مفید بنانے پر محنت کریں۔ انہوں نے جمعیۃ علماء کے جملہ عہدیداران واراکین سے اپیل کی ہے کہ اس مہم میں قائدانہ کردار ادا کریں اور مہم کو پوری طرح کامیاب بنانے کی فکر کریں۔ یہ امت کی بنیادی ضرورت ہے، اللہ کے سامنے ہم اس سلسلہ میں کوتاہی کرنے پر جوابدہ ہوں گے ۔لہذا اپنے علاقے میں پورے عشرہ کا پروگرام باقاعدہ مرتب کرکے ہر یونٹ کے ذمہ داران پوری سرگرمی کے ساتھ اس ضروری مہم میں حصہ لیں، اور دس روزہ پروگرام کی ترتیب بنا کر صوبائی آفس کو ارسال کریں۔

قومی اردو کونسل بچوں کے لیے اہم سائنسی موضوعات پر کتابیں شائع کرے گی: پروفیسر شیخ عقیل احمد

نئی دہلی،23 فروری (یو این آئی) بچوں میں سائنسی رجحان پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ قومی اردو کونسل بچوں کے لیے اہم سائنسی موضوعات پر کتابیں شائع کرے گی۔ یہ بات انہوں نے قومی اردو کونسل میں نیچرل سائنس پینل کی منعقدہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ کونسل کا مقصد اردو زبان وادب کے فروغ کے علاوہ دیگر اہم تاریخی، سماجی وسائنسی موضوعات پر بھی اردو زبان میں کتابیں شائع کرنا اور طلبہ وطالبات کو ضروری مواد فراہم کرنا بھی ہے۔نیچرل سائنس پینل بھی اسی لیے تشکیل دی گئی ہے تاکہ خصوصاً سائنسی موضوعات پر ضروری اور اہم کتابیں شائع کی جائیں اور طلبا کی تعلیمی ضرورتیں پوری کی جائیں اور اب تک کونسل سے سائنسی موضوعات پر درجنوں کتابیں شائع کی جاچکی ہیں۔انھوں نے کہا کہ قومی اردو کونسل اس سلسلے میں ماہرین کے مشوروں اور تجاویز کا خیر مقدم کرتی ہے اور طلبا وطالبات کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔انھوں نے کہا کہ خصوصاً بچوں کو آسان اردو زبان میں کیسے سائنسی مواد فراہم کیا جائے اس سلسلے میں ہمیں ماہرین اور اساتذہ ومصنفین کے زیادہ سے زیادہ تعاون اور تجاویز کی ضرورت ہے۔آج کی میٹنگ کے دوران گزشتہ میٹنگ کی تجاویز کو باتفاق رائے منظور کیا گیا۔اس کے علاوہ نیچرل سائنس کے مختلف پہلوؤں پر کونسل کے زیر اہتمام جاری اشاعتی پروجیکٹس پر غور وخوض کیا گیا اور مختلف سائنسی کتابوں کی تیاری واشاعت کو منظوری دی گئی۔اس موقعے پر کورونا کے زمانے میں ویکسین کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو دنیا کو اس کی اہمیت وافادیت سے روشناس کرانے کے لیے ویکسین سے متعلق ضروری معلومات اور اس کے فوائد پر ایک کتاب کی تیاری کا فیصلہ کیا گیا۔ساتھ ہی ماحولیات کو درپیش مسائل اور آلودگی کی مختلف شکلوں کو پیش نظر رکھ کر بچوں کے لیے ایک اشاعتی منصوبے کو منظوری دی گئی تاکہ انھیں ماحولیات کے تعلق سے بیدار کیا جائے اور بتایا جائے کہ کیا کیا چیزیں ماحولیات کو آلودہ کرتی ہیں، جن سے احتراز کرنے کی ضرورت ہے۔صدارت جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر تسنیم فاطمہ نے کی اور ان کے ہی اختتامی کلمات میٹنگ کا اختتام ہوا۔میٹنگ میں پروفیسر رئیس الدین، ڈاکٹر احمد علی، پروفیسر اسد خان، پروفیسر سہیل پرویز، ڈاکٹر عزیز عزیز، پروفیسر ایس ایم اے شبلی اور ڈاکٹر رضا رفیق الحق کے علاوہ کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسٹنٹ) وغیرہ نے شرکت کی۔

انتخابی ماحول میں بھی بنکروں کو نظرانداز کرنے کا سلسلہ جاری! جاوید بھارتی

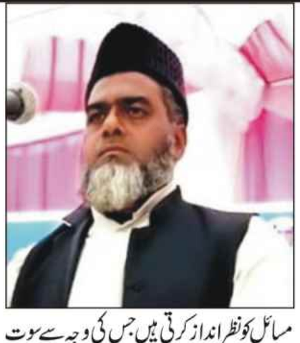

بربل گنج،گورکھپور(پریس ریلیز) آج کے انتخابی ماحول میں بھی بنکروں کا ذکر نہیں کیا جاتا جبکہ کسانوں اور مزدوروں کا نام بار بار لیا جاتا ہے اور سبھی سیاسی پارٹیاں ان کا ذکر کرتی ہیں مگر بنکروں کا ذکر نہیں کرتیں اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سبھی سیاسی پارٹیاں بنکروں کے مسائل کو حل کرانے میں کتنی دلچسپی رکھتی ہیں۔بدھ کو گورکھپور ضلع کے بربل گنج میں ایک شادی تقریب میں آئے مشہور مضمون نگار و بنکر لیڈر جاوید اختر بھارتی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بنکر اور کسان ملک کے لئے ریڑھ کی ہڈی ہیں، ملک کی دو آنکھیں ہیں ایک طبقہ تن ڈھکتا ہے تو دوسرا طبقہ پیٹ بھرتا ہے جبکہ ہر ذی شعور انسان بسا اوقات بھوکا رہ سکتا ہے مگر برہنہ نہیں رہ سکتا اس لئے چاہیے تو یہ کہ دونوں طبقے کی خوشحالی کے لئے حکومت ٹھوس اقدامات کرے اور سبھی سیاسی پارٹیاں بھی دونوں طبقے کی فلاح وبہبود کے لئے انتخابی منشور میں ان کی ضروریات زندگی کی سہولیات کو فراہم کرنے اور کرانے کا ذکر کریں مگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے بلکہ ہر مقام پر بنکروں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اسی وجہ سے بنکر طبقہ فاقہ کشی کے دہانے پر پہنچ گیا جو کہ انتہائی افسوس ناک بات ہے۔جاوید بھارتی نے کہا کہ بنکر اور کسان کو کبھی بھی مذہبی عینک سے نہیں دیکھا جانا چاہیے اس لئے کہ دونوں کا ملک کی آزادی اور خوشحالی میں بڑا ہی اہم کردار اور قربانی شامل ہے حکومت اور اپوزیشن دونوں بنکروں کے مسائل کو نظر انداز کرتی ہیں جس کی وجہ سے سوت اور ریشم کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوگیا ہے اور غریب محنت کش بنکروں اور بنکر مزدوروں کے سامنے روزی روٹی کا زبردست بحران پیدا ہوگیا ہے چھوٹے بنکروں کے کاروبار ٹھپ ہوتے جارہے ہیں ان کے سامنے بیکاری وبے روزگاری کا سنگین مسئلہ کھڑا ہوگیا ہے حکومت کوئی ٹھوس پالیسی نہیں بناتی ہے اور اپوزیشن کی آواز نہیں نکلتی ہے انہوں نے کہا کہ زراعت اور کپڑا دونوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے ہاں البتہ کھیتی کرنے والے اور بنائی کرنے والے کسی نہ کسی مذہب کے ماننے والے ضرور ہوتے ہیں اور صرف یہی دو صنعت کی بات نہیں ہے بلکہ ہر صنف سے جڑا ہوا شخص کسی نہ کسی برادری اور مذہب کا ماننے والا ہوتا ہے اس لئے مذہبی بنیاد پر تفریق نہیں برتا جانا چاہئے۔جاوید بھارتی نے کہا کہ بنکروں کو بھی چاہئے کہ وہ مولانا علی حسین عاصم بہاری، بلخ میاں انصاری، عبدالقیوم انصاری وغیرہ کی زندگی کا مطالعہ کریں اور ان کی حیات وخدمات کی معلومات کریں اور تذکرہ کریں تاکہ سیاسی وسماجی بیداری کا جذبہ پیدا ہو اور ہم اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے سرگرم ہوں بنکر طبقہ جب تک ایسا نہیں کرے گا تو سیاسی شناخت قائم نہیں ہوگی اور جب تک بنکروں کی سیاسی شناخت قائم نہیں ہوگی تب تک سیاسی پارٹیاں صرف سبز باغ دکھاتی رہیں گی اور جذباتی نعروں اور باتوں میں الجھا کر اپنا مفاد حاصل کرتی رہیں گی۔

کشمیر: بھاری برف باری سے معمولات زندگی مفلوج، بیرون دنیا سے فضائی وزمینی رابطے منقطع

سری نگر،23 فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں منگل کی شام شروع ہونے والی برف باری کے تازہ مرحلے نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب کے دوران شدت اختیار کرلی اور بدھ کی صبح جب اہلیان کشمیر نیند سے اٹھے تو برف کی موٹی چادر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔بھاری برف باری کے نتیجے میں وادی کشمیر کا بیرون دنیا سے فضائی وزمینی رابطہ منقطع رہا۔ایئر پورٹ میں تعینات ایک افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ بھاری برف باری کے باعث ہوائی اڈے پر بدھ کے روز تمام پروازیں معطل رہیں۔انہوں نے کہا کہ کل ملا کر 41 پروازیں منسوخ ہوئیں جن کے مسافروں کو اگلی پروازوں میں اپنی اپنی منزلوں کی طرف روانہ کیا جائے گا۔وادی کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھنے والی سری نگر جموں قومی شاہراہ بھی مسافر بردار گاڑیوں کی آمد ورفت کے لئے بند ہی رہی۔متعلقہ حکام نے بتایا کہ اس قومی شاہراہ پر جمعرات کو بھی ٹریفک کی نقل وحمل بند ہی رہے گی۔شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور جموں خطہ کے بانہال کے درمیان چلنے والی ریل خدمات پٹریوں پر برف جمع ہونے کی وجہ سے معطل رہیں۔تازہ بھاری برف باری کی وجہ سے جہاں وادی بھر میں معمولات زندگی مفلوج ہوکر رہ گئے ہیں وہیں بجلی کا نظام ایک بار پھر بری طرح سے متاثر ہوکر رہ گیا ہے جس کے نتیجے میں وادی کے بیشتر علاقے گھپ اندھیرے میں ڈوب گئے ہیں۔نیز ڈش ٹی وی خدمات بری طرح متاثر ہوجانے کے ساتھ ساتھ کیبل ٹی وی اور لینڈ لائن ٹیلی فون لائنوں کو نقصان پہنچا ہے۔تاہم کشمیر میں موجود چند سو ملکی وغیر ملکی سیاح تازہ برف باری سے خاصے خوش نظر آرہے ہیں۔انہیں بدھ کے روز مشہور سیاحتی مقامات بالخصوص گلمرگ اور پہلگام میں برستی برف کے قدرتی نظاروں سے لطف اندوز اور یادگاری تصویریں و ویڈیوز بنوانے میں مصروف دیکھا گیا۔وادی کشمیر میں یہ رواں موسم سرما میں ہونے والی دوسری اور جاری چلہ بچہ کی پہلی بھاری برف باری ہے۔اس دوران محکمہ موسمیات کے علاقائی ناظم سونم لوٹس نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ جمعرات کی صبح سے موسم میں بہتری آنا شروع ہوگی۔انہوں نے کہا کہ برف باری کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے اگلے بارہ گھنٹوں تک جاری رہ سکتا ہے۔سونم لوٹس نے بتایا کہ وادی کشمیر کے اطراف واکناف میں بھاری برف باری کا سلسلہ جاری ہے جہاں دو سے تین فٹ برف جمع ہوچکی ہے۔وادی میں بدھ کے روز شمالی کشمیر کے بارہمولہ سے جموں خطہ کے بانہال کے درمیان چلنے والی ریل خدمات بھی معطل کردی گئیں۔کشمیر میں تعینات شمالی ریلویز کے سینئر عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ بھاری برف باری کی وجہ سے بارہمولہ تا بانہال ریل خدمات کو معطل رکھا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ برف باری کا سلسلہ رکنے اور ریل پٹریوں پر سے برف ہٹانے کے بعد ریل خدمات کو بحال کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ ریل پٹریوں پر سے برف ہٹانے کے لئے سنو کٹرس کو کام پر لگا دیا گیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو جواہر ٹنل کے آر پار کئی مقامات پر بھاری برف باری کے بعد اسے احتیاطی طور پر بند کردیا گیا تھا۔جواہر ٹنل پر تین فٹ برف جمع ہونے کے باعث اس شاہراہ پر دن بھر ٹریفک معطل رہا جبکہ پنتھال اور دوسرے مقامات پر بھاری پسیاں گرآنے کے باعث کئی مقامات پر گاڑی کو روک دیا گیا ہے۔سری نگر لیہہ شاہراہ اور تاریخی مغل روڈ سال گزشتہ کے ماہ دسمبر سے مسلسل بند ہیں جن پر ماہ اپریل میں ہی ٹریفک کی نقل وحمل بحال ہونا ممکن ہے۔علاوہ ازیں شمالی کشمیر کے دور افتادہ علاقوں جیسے گریز، ٹنگڈار، مژھل، کیرن وغیرہ کا، رابطہ سڑکیں زیر برف ہونے کے باعث، ضلع صدر مقامات کے ساتھ رابطہ بدستور منقطع ہے۔وادی کے تمام میدانی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ منگل کی شام کو شروع ہوا تاہم اس نے منگل اور بدھ کی درمیانی رات کے دوران شدت اختیار کرلی۔جہاں وادی کے بیشتر علاقوں میں برف باری کا سلسلہ رات بھر جاری رہا۔بھاری برف باری کی وجہ سے جہاں بدھ کو وادی کی بیشتر سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت بری طرح متاثر رہی وہیں جن سڑکوں پر گاڑیوں کی روانی جاری رہی ان پر گاڑیاں کچھوے کی رفتار سے چلتی ہوئی نظر آئیں۔کچھ سڑکوں پر پھسلن پیدا ہوجانے کی وجہ سے گاڑیاں گھنٹوں تک پھنسی رہیں۔جبکہ گاڑیوں کے پلٹنے اور ایک دوسرے سے ٹکرانے کی بھی اطلاعات ملیں، تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔اگرچہ انتظامیہ نے بدھوار کی علی الصبح ہی سڑکوں پر سنو کلیئرنس مشینیں دوڑائیں اور شہر میں کچھ جگہوں پر سول ڈیفنس سے وابستہ رضا کار بھی برف ہٹانے میں مصروف نظر آئے تاہم درجنوں علاقوں سے سڑکوں پر سے برف نہ ہٹائے جانے کی شکایتیں موصول ہوئیں۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ میکانیکل انجینئرنگ محکمہ نے مختلف اضلاع میں برف ہٹانے کے کام کے لئے زائد از 150 مشینیں تعینات کردی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ ہر ایک ضلع میں اضافی بجلی ٹرانسفارموں کا سٹاک دستیاب رکھا گیا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق وادی کے بیشتر میدانی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری ہے۔برف باری اور بارشوں کے سبب سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد ورفت جبکہ بجلی کی ترسیل اور ڈش ٹی وی سروس بھی متاثر ہوکر رہ گئی ہے۔جہاں درجنوں جگہوں پر درختوں کی ٹہنیاں ٹوٹ کر گری آئی ہیں وہیں کچھ مقامات پر برف باری کی وجہ سے درخت سڑکوں پر گرآئے ہیں۔محکمہ بجلی کے ان دعوؤں کے باوجود کہ 'برف باری کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تمام تر اقدامات اٹھائے گئے ہیں' کے باوجود وادی کے بیشتر حصوں میں بجلی سپلائی منقطع ہوگئی ہے۔درجنوں علاقوں سے بجلی کی ترسیلی لائنوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ادھر سری نگر میں بدھ کی سہ پہر تک کم از کم پانچ سے آٹھ انچ برف کھڑی ہوچکی تھی۔وادی میں برف باری کے پیش نظر بیشتر لوگوں نے بدھ کو اپنے گھروں میں ہی رہنے کو ترجیح دی۔تاہم سخت سردی کے باوجود بچوں کو برف باری کا مزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا۔بچوں کو 'سنو مین' بنانے اور ایک دوسرے پر برف پھینکنے میں مصروف دیکھا گیا۔وادی کے بالائی حصوں بالخصوص مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ اور دودھ پتھری میں برف باری کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے دن بھر جاری رہا ہے۔ان سیاحتی مقامات پر 2 سے تین فٹ تازہ برف کھڑی ہوچکی ہے۔گلمرگ سے موصولہ ایک رپورٹ کے مطابق وہاں بھی برف باری میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو شدت پیدا ہوئی۔گلمرگ کے میدانی حصے میں قریب دو سے تین فٹ جبکہ بالائی حصوں میں تین سے چار فٹ تازہ برف کھڑی ہوگئی ہے۔گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔گلمرگ سے محکمہ سیاحت کے ایک اہلکار نے یو این آئی اردو کو فون پر بتایا کہ تازہ برف باری کے نتیجے میں یہاں موجود سیاحوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے ہیں اور ان میں سے بیشتر سیاح ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار برف کو گرتے ہوئے دیکھا ہے۔ان کا کہنا تھا: 'ہمیں امید ہے کہ تازہ برف باری کے ساتھ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد یہاں وارد ہوگی۔جنوبی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم از کم ڈیڑھ فٹ برف کھڑی ہوگئی ہے۔اطلاعات کے مطابق پہلگام کے بالائی حصوں بالخصوص پوترامرناتھ گپھا اور اس سے ملحقہ علاقوں بشمول چندن واڑی، شیش ناگ، مہاگنس، پسوٹاپ اور پنج ترنی کے راستوں پر تین سے چارفٹ تازہ برف کھڑی ہوگئی ہے۔پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں سری نگر لداخ قومی شاہراہ پر واقع مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں بھی برف باری کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے گزشتہ دو دنوں سے جاری ہے۔خطہ لداخ کو وادی کشمیر کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر لیہہ شاہراہ گزشتہ سال کے ماہ دسمبر سے بند ہے۔جموں سے موصولہ ایک رپورٹ کے مطابق کٹرہ اور بھدرواہ کی پہاڑیوں پر برف باری ہوئی ہے۔اس کے علاوہ پیر پنچال کے کچھ پہاڑی علاقوں میں بھی برف باری ہوئی ہے۔

ہندوستان سری لنکا سے پچھلی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا بدلہ لینے اترے گا

لکھنؤ،23 فروری (یو این آئی) دنیا کی موجودہ نمبر ایک ٹی 20 ٹیم ہندوستان جمعرات کو یہاں پہلے ٹی 20 میں سری لنکا کے خلاف اپنی پچھلی ٹی 20 سیریز کی شکست کا بدلہ لینے کے مضبوط ارادے کے ساتھ اترے گا۔دراصل ہندوستان نے گزشتہ سال جولائی میں سری لنکا کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی تھی جو سری لنکا نے دو۔ایک سے جیتی تھی۔تاہم اس وقت ہندوستانی ٹیم میں نہ تو ان کی پہلی پسند کے بہت سے کھلاڑی تھے اور نہ ہی اصل کوچ۔ہندوستان اس وقت پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے انگلینڈ کے دورے پر تھا اور ہیڈ کوچ روی شاستری کے ساتھ روہت شرما، وراٹ کوہلی، لوکیش راہل، رشبھ پنت، رویندرا جڈیجا اور جسپریت بمراہ سمیت کئی پہلی پسند کے کھلاڑی اس دورے میں شامل تھے۔لیکن اس بار سری لنکا کے سامنے ہٹ مین روہت شرما کی قیادت والی نوجوان اور پرجوش ٹیم انڈیا کا سخت چیلنج ہوگا۔ہندوستان نے اتوار کو تیسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی میں ویسٹ انڈیز کو 17 رنز سے شکست دے کر سیریز میں تین۔صفر سے کلین سویپ کرنے کے بعد چھ سال کے وقفے کے بعد آئی سی سی ٹی 20 ٹیم رینکنگ میں دوبارہ پہلا مقام حاصل کرلیا۔دونوں ٹیموں کی حالیہ کارکردگی کے بارے میں بات کریں تو ہندوستان نے حال ہی میں ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ویسٹ انڈیز کو کلین سویپ کیا ہے جبکہ سری لنکا کو آسٹریلیا کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں چار۔ایک سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ہندوستان جہاں ایک طرف پر اعتماد نظر آرہا ہے وہیں دوسری جانب سری لنکا پر سیریز کی شکست کا دباؤ بھی ہوگا۔ہندوستان کو حالانکہ سوریہ کمار اور تیز گیند باز دیپک چاہر کی کمی ضرور محسوس ہوگی جو چوٹ کی وجہ سے سیریز سے باہر ہیں۔سوریہ اپنی شاندار بلے بازی کی وجہ سے پلیئر آف دی سیریز رہے تھے۔یو اے ای میں منعقدہ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2021 کے علاوہ سری لنکا نے گزشتہ سال جنوری سے اب تک کھیلی گئی پانچ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ہندوستان کے خلاف صرف ایک سیریز جیتی ہے جبکہ ہندوستان نے چار ٹی ٹوئنٹی اور تین میں کامیابی حاصل کی ہے جس میں نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف تین۔صفر سے کلین سویپ بھی شامل ہے۔

مالیگاؤں میں 27 فروری کو اثر صدیقی مالیگاؤں واسلم تنویر نصیر آباد کے مجموعہ کلام کا اجراء

جلگاؤں (سعید پٹیل) شہر مالیگاؤں کے مشہور شاعر وناظم مشاعرہ غلام مصطفیٰ اثر صدیقی کے مجموعہ کلام "انشراح" اور اسی تقریب میں علاقہ خاندیش کے مشہور شاعر وریاستی اردو ساہتیہ اکیڈمی کے رکن اسلم تنویر کے شعری مجموعہ "تیرے بغیر" کا پروقار اجراء عمل میں آئے گا۔تقریب کی صدارت جلگاؤں بلدیہ عظمیٰ کے سابق ڈپٹی میئر عبدالکریم سالار فرمائیں گے۔جبکہ مہمانان خصوصی مالیگاؤں کے ایم۔ایل۔اے مفتی محمد اسمٰعیل قاسمی، مالیگاؤں بلدیہ عظمیٰ کی میئر طاہرہ شیخ، مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سابق رکن اسمبلی آصف شیخ رشید ، ڈاکٹر اشفاق انجم، ڈاکٹر سعید فارانی، ایڈوکیٹ خلیل احمد انصاری وغیرہ معزز شخصیات جلوہ افروز ہوں گی۔اس تقریب کی سرپرستی الحاج نہال احمد انصاری فرمارہے ہیں۔اور کنوینر اشفاق ایوبی ہیں۔27 فروری شب ساڑھے آٹھ بجے اے۔ٹی کیمپس مالیگاؤں میں منعقد اس تقریب میں مجموعہ کلام انشراح کا اجراء بدست ایڈوکیٹ یاسین مومن (بھیونڈی) اور مجموعہ کلام تیرے بغیر کا اجراء شان ہند کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔اہل علم وباذوق سامعین ومحبان اردو سے دونوں صاحب کتاب کے دوست، احباب نے شرکت کی گذارش کی ہیں۔

نیپال میں ہندوستانی سفارت خانے نے 74 واں آرمی ڈے منایا

کھٹمنڈو۔23 فروری۔ایم این این۔نیپال میں ہندوستانی سفارت خانے کے دفاعی ونگ نے اتوار کو 74 واں ہندوستانی آرمی ڈے منایا۔نیپال میں ہندوستان کے سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا کہ نیپال کے آرمی چیف جنرل پربھو رام شرما نے اس تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی جب کہ نیپال کے سابق آرمی چیفس، دیگر حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی افسران، سفارتی برادری کے افسران، حکومت کے افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر نیپال کے تھنک ٹینکس کے ارکان اور نامہ نگار بھی موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نیپال میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے ہندوستانی فوج اور نیپالی فوج کے درمیان گہرے تاریخی روابط کو یاد کیا، جس نے دونوں ممالک کو برادرانہ تعلقات کے مضبوط بندھن میں باندھ دیا۔ہندوستانی فوج میں گورکھا سپاہیوں کی بے لوث خدمات اور قربانی کے لئے اظہار تشکر کرتے ہوئے، انہوں نے نیپال میں مقیم پنشنرز اور ان کے خاندانوں کی فلاح وبہبود کے لئے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔کواترا نے آنجہانی چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل بپن راوت کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 8 دسمبر 2021 کو ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں اپنی اہلیہ مدھولیکا راوت اور دیگر 11 رینکوں کے ساتھ جان کی بازی ہاردی۔جنرل پربھو رام شرما نے بھی 74 ویں انڈین آرمی ڈے کے موقع پر انڈین آرمی چیف جنرل ایم ایم نروانے کو اپنی مبارکباد دی۔انہوں نے دونوں فوجوں کے درمیان قریبی تعلقات اور دیرینہ تعاون پر روشنی ڈالی اور کووڈ۔19 وبائی امراض کے خلاف لڑائی اور نیپالی فوج کو جدید بنانے میں مدد کے لئے ہندوستانی فوج کی نیپالی فوج کی حمایت کی تعریف کی۔انہوں نے ہندوستانی فوج کے بہادری ایوارڈ یافتہ گورکھا سپاہیوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ہندوستانی فوج کا دن فیلڈ مارشل کو ڈنڈرا ایم کیریپا کی یاد میں منایا جاتا ہے، جنہوں نے 15 جنوری 1949 کو ہندوستان کے آخری برطانوی کمانڈر انچیف جنرل فرانسس بوچر سے ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھالا تھا۔

ویکسین دینے کیلئے غیر معمولی ہے۔ایلچی ترنجیت سنگھ سندھو

نیویارک۔23 فروری۔ایم این این۔ امریکہ میں بھارت کے سفیر ترنجیت سنگھ سندھو نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان شراکت داری دنیا کو کورونا وائرس کے خلاف ویکسین دینے کے لیے اہم ہے۔اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ دنیا کو ویکسین لگانا وبائی مرض کے خلاف ترجیحی حکمت عملی ہونی چاہیے، سندھو نے منگل کو کہا کہ دنیا کا ویکسینیشن کا نقشہ کم ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ تفاوت کی کہانی پیش کرتا ہے، بشمول افریقہ کے وہ ممالک جو کہ 10 فیصد یا اس سے کم ہیں۔سندھو ویکسین فار آل پر ایک ورچوئل گول میز پر بات کررہے تھے جس کے دوران بل گیٹس سمیت نامور شرکاء نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح محفوظ، سستی اور قابل اعتماد ویکسین سب کو پہنچائی جاسکتی ہیں۔گ۔بل اینڈ میلینڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے شریک چیئر اور ٹرسٹی بل گیٹس کے علاوہ گول میز کے دیگر نامور شرکاء میں ڈاکٹر وی کے پال، نیتی آیوگ کے رکن اور ڈاکٹر سومیا سوامی ناتھن، عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) (کے چیف سائنٹسٹ، پروفیسر پیٹر جے ہوٹیز، ہیوسٹن کے بایلر کالج آف میڈیسن سے اور کانگریس مین ڈوائٹ ایونز، ممبر ویز اینڈ مینز کمیٹی اور صحت پر ذیلی کمیٹی بھی موجود تھے۔اس وبائی مرض کے دوران بہت سے اسباق سیکھے جاسکتے ہیں تاکہ مستقبل کے آر اینڈ ڈی تحقیق اور ترقی اور تمام متعدی بیماریوں کے لیے ویکسین کی تیاری سے آگاہ کیا جاسکے۔

سویس! بے مثال کوئز کمپیٹیشن

مالیگاؤں: عصر حاضر نے جہاں ایک طرف ننھے بچوں کے ہاتھوں سے کتابیں چھین کر موبائیل تھمادیا ہے وہیں دوسری طرف ان کی قوت تخیل وتدبر اور کتاب سے رغبت کو بڑی حد تک متزلزل کردیا ہے۔اس صورتحال سے نمٹنے اور طلبہ وطالبات کو تعلیمی دھارے سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سویس ماڈل پرائمری اسکول مالیگاؤں میں بروز اتوار 13/فروری 2022ء چہارم جماعت کے طلبہ وطالبات کے مابین کوئز کمپیٹیشن کا انعقاد کیا گیا۔جماعت چہارم کے تمام مضامین کی درسی کتاب، دینیات اور جنرل نالج پر مشتمل سوالات کئے گئے۔اس پروگرام کی صدارت اسکول ھذا کے سکریٹری جناب عبدالرحیم سیٹھ چمڑے والے نے کی۔ہیڈ مسٹریس محترمہ طیبہ آپا نے پروگرام کے اغراض ومقاصد اور اصول وضوابط بیان کئے۔ایوبی اشفاق سر، تحسین آپا، جاوید سر، مہ جبین آپا اور تنزیلہ آپا نے اپنے فطری انداز میں بہترین اینکرنگ کی اور طلباء سے جوابات اخذ کئے۔بڑا ہی پرجوش اور دلچسپ مقابلہ تھا جس نے تمام مہمانان وسامعین کا دل موہ لیا۔مہمانان میں سویس ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر رفیق احمد محمد ایوب صاحب، ڈاکٹر شفیق جمیل حسن (رکن سویس)، اے ٹی ٹی ہائی اسکول کے امجد سر، سعود سر، نعیم صدیقی سر، سہیل اشفاق سر، ابرار سر، لئیق قریشی سر، زاہد امین سر (رسائٹ ٹوڈے)، عبدالماجد انجینئر نے ججس اور آبزور کے فرائض انجام دیئے۔نعیم روشن صاحب اور سموہ پرمکھ، معین اسحاق سر نے گرانقدر انعامات دے کر پوری ٹیم اور معلمات کی بھی پذیرائی کی۔حامد سبحانی صاحب نے اپنے چٹکلے سے محفل کو زعفران زار کردیا۔کئی بار مقابلہ برابری کا رہا۔اس لیے ٹاس کے ذریعے فیصلہ کیا گیا۔پہلا انعام IV-E (ٹیم کا نام: مومن)، دوسرا انعام IV-F (ٹیم کا نام: ذوق)، تیسرا انعام IV-I (ٹیم کا نام: جگر) نے حاصل کیا۔سویس کوئز کمپیٹیشن ایسا بے مثال رہا جو سامعین کے دلوں پر نقش چھوڑ گیا۔محترمہ محوی غزالہ آپا نے مہمانوں اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ایوبی اشفاق سر نے پروگرام کی نظامت کے فرائض بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دی۔

اپنی انا اور غصہ کے لئے سرکاری ایجنسیوں کا استعمال جمہوریت کی توہین ہے۔کابینی وزیر برائے ہاؤسنگ جتیندر اوہاڈ

تھانے (آفتاب شیخ) 'کبھی یہ بازی الٹی بھی پڑسکتی ہے' اپنی انا اور غصہ کے لئے سرکاری ایجنسیوں کا استعمال جمہوریت کی توہین ہے۔اس طرح کا بیان کابینی وزیر برائے ہاؤسنگ جتیندر اوہاڈ نے اقلیتی امور کے وزیر نواب ملک کی گرفتاری پر دیا۔انھوں نے کہا بی جے پی یا مرکزی سرکار کے خلاف آپ نے کچھ بولا نہیں کہ آپ کے پیچھے جانچ لگادی جاسکتی ہے۔یہ ایک غیر جمہوری قدم ہے۔سرکاری ایجنسیوں کا استعمال مرکز اپنی انانیت اور اپنے مفاد کے لئے اپنے دشمنوں۔اپوزیشنوں کو پریشان کرنے کے لئے کررہا ہے انکے اس قدم سے عام عوام کا سرکاری مشینریوں پر سے بھروسہ اٹھ جائے گا۔جتیندر اوہاڈ نے آج صبح نواب ملک کے ای ڈی کے ذریعہ حراست میں لئے جانے کے معاملہ پر تھانے میں اپنی رہائش گاہ ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کو اس طرح ڈرا دھما کا کر اگر مرکز یہ سوچتا ہے کہ وہ مطمئن وخوش رہے گا تو یہ انکی غلط فہمی ہے اور آج نہیں تو کل یہ داؤ الٹا بھی پڑ سکتا ہے بازی پلٹ بھی سکتی ہے۔

ہند۔فرانس کے درمیان رافیل پروجیکٹ مکمل

عالمی ہنگامہ آرائی کے درمیان ہند۔فرانس تعلق بلندی پر: جئے شنکر

نئی دلی۔23 فروری۔ایم این این۔اس کے جواب میں، تمام قومیں ترجیحات، حکمت عملیوں، تعلقات اور حتیٰ کہ تزویراتی جغرافیہ کا از سر نو جائزہ لے رہی ہیں، بھارتی وزیر خارجہ ایس جئے شنکر نے کہا کہ ہم ماحول میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے ہر روز لڑتے ہیں۔اکثر، طویل عرصے سے قائم مفروضوں پر نظر ثانی کرنی پڑتی ہے۔" جے شنکر نے کہا کہ پچھلی دو دہائیوں میں ہندوستان نے عالمی سطح پر بہت سے تعلقات کو تبدیل کیا ہے لیکن فرانس کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات ایسے ہیں جو کئی نسلوں سے جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے ہنگاموں کے دوران، فرانس کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات ایک مستحکم اور واضح راستے پر آگے بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "یہ ایک ایسا رشتہ ہے جو اچانک تبدیلیوں اور حیرتوں سے پاک رہا ہے جسے ہم بعض اوقات دوسرے معاملات میں دیکھتے ہیں۔درحقیقت، یہ تعلقات مسلسل تبدیلی کے لیے ڈھل رہے ہیں اور اس کے لیے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔" انہوں نے کہا۔" مجھے اپنے خیالات بتاتے ہوئے بھی خوشی ہورہی ہے کہ ہندوستان فرانس کو کس طرح دیکھتا ہے۔یہ خاص طور پر مناسب ہے کہ میں وزیر خارجہ لی ڈرین، وزیر دفاع پارلی اور انڈو پیسفک وزارتی فورم کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کے بعد ایسا کررہا ہوں جس کے لیے میں یہاں آیا ہوں۔اس مواقع نے سٹریٹجک ترجیحات کو اپنی گرفت میں لے لیا جو ایک زبردست فریم ورک فراہم کرتا ہے جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ ہندوستان اور فرانس کے درمیان واقعی ایک منفرد شراکت داری ہے۔منگل کی رات تین طیاروں کی فراہمی کے ساتھ، فرانس نے 36 جنگجوؤں کی پوری کھیپ پہنچا دی ہے اور آخری ایک فرانس میں ہندوستان کے حوالے کیا گیا ہے۔بھارت کے تمام مخصوص اضافہ کے ساتھ آخری لڑاکا اگلے ماہ فراہم کیے جانے کی امید ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

ریوالور کی دھاک پر پیٹرول پمپ پر لوٹ کی واردات

ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں چوری اور لوٹ مار کی وارداتیں

ناندیڑ:23/فروری:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے احاطے میں چوروں نے ٹائروں کی دکان کے شٹر توڑ کر 2 لاکھ 82 ہزار 660 روپے مالیت کے ٹائر چوری کر لیے ہیں۔ سندھ کھیڑ میں چوروں نے گھر میں گھس کر ایک لاکھ 55 ہزار 924 روپے چوری کر گئے۔ جبکہ نیلہ علاقہ میں دو افراد نے دو پہیہ گاڑی کو روک کر 21 ہزار روپے نقدی لوٹ لئے۔ موضع پھولوڑ تعلقہ قندھار میں کھڑے ٹرک سے چوروں نے 97,500 روپے مالیت کا 15 کوئنٹل تور دال چوری کرلیا۔ چوروں نے 20 فروری کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں دھنے گاؤں میں ہمنمت لکشمن راؤ اگلے کی راج ٹائرز کی دکان میں صبح 5 بجے سے رات 10 بجے کے درمیان توڑ پھوڑ کی۔ چور اس دکان کے شٹر موڑ کر مختلف کمپنیوں کے ٹائر اور ٹاک رجسٹر چوری کر گئے۔ چوری ہونے والے ٹائروں کی مالیت 2 لاکھ 82 ہزار 660 روپے ہے۔ اس جرم کی تفتیش پی آئی شری اشوک راو گھور بنڈ کی رہنمائی میں سب انسپکٹر گنیش ہولکر کر رہے ہیں۔

☆گنیش شیواجی سوریاونشی کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، موضع ساور کھیڑ تعلقہ ماہور کو وہ اپنا گھر بند کر کے دوسرے گاوں اپنے دادا کی آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے گئے تھے۔ 21 فروری کو رات 11 بجے نامعلوم چور انکے گھر کی کھڑکی کا شیشہ توڑ کر الماری سے 7 گرام 6 تولہ طلائی زیورات اور 50 ہزار روپے نقدی 1 لاکھ 55 ہزار 924 روپے چوری کر لیے۔ سندکھیڑ پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے اور سب انسپکٹر بھومبلے مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

☆ماروتی پربھا کر کالے کی درج کرائی گئی شکایت کے مطابق 22 فروری کو شام 4 بجے کے قریب نیلا روڈ پر واقع پاوڑے پٹرول پمپ پر تین افراد ایک گاڑی میں سوار ہو کر آئے اور ماروتی کالے کو بندوق طرز کی اشیاء کی دھاک دکھائی اور پٹرول فروخت سے جمع شدہ رقم 8 ہزار روپے اور انکے ساتھی مونجاجی گیانیشور کدم کے پاس جمع 13 ہزار روپے جبری چھین لئے۔ اس لوٹ مار کے بعد لٹیرے ناندیڑ روڈ کی سمت فرار ہوگئے۔ یہ معاملہ لمبگاؤں پولس نے درج کیا ہے اور اسسٹنٹ انسپکٹر چندرکانت جی پوار معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

☆شام وٹھل گائیکواڑ کی درج شکایت کے مطابق، وہ 21 فروری کو صبح 8 بجے پھولوڑ گاؤں میں سیادری ڈھابہ کے قریب اپنا ٹرک کھڑا کیا تھا اور اپنے گاؤں نواندیا چی واڑی گئے تھے۔ جب وہ گاوں سے واپس آیا تو اس وقت ٹرک سے 97,500 روپے مالیت کی 15 کوئنٹل تور دال کسی نے ٹرک کی رسی کاٹ کر چوری کر لی ہے۔ فریادی نے فی الفور قندھار پولیس اسٹیشن سے رابطہ قائم کر کے انکی شکایت درج کروائی پولیس ملازم راٹھور مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

عازمین حج کیساتھ دھوکہ معاملہ ناندیڑ میں ایک ٹور آپریٹر گرفتار

ناندیڑ:23/فروری:(ورق تازہ نیوز) عازمین کوحج پر لے جانے کے بہانے 123 افراد سے 1 کروڑ 98 لاکھ 55 ہزار روپے کا ہڑپنے والے باپ۔ بیٹے کو تین سال بعد ناندیڑ اکنامک کرائم برانچ نے گرفتار کرلیا۔ آج فرسٹ کلاس مجسٹریٹ پروین کلکرنی نے ایک شخص کو 25 فروری تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ 2019 میں، مظہر سلیمان قادری، ساکن کراڈ ضلع ستارا نے اتوارا پولیس اسٹیشن، ناندیڑ میں شکایت درج کرائی، جس میں الزام لگایا گیا کہ شیخ خالد صدیق ولد شیخ واجد صدیقی (عمر 34 سال) اور ان کے والد شیخ واجد صدیقی شیخ حیدر صدیقی، ساکن چونا پھٹی دیگلور ناکہ ناندیڑ نے انھیں حج پر لے جانے کا لالچ دیا اور لاکھوں روپیوں اینٹھ لئے۔ دونوں باپ بیٹے کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 420، 406 اور 34 کے تحت مقدمہ نمبر 339/2019 اتوارا پولس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ جو لوگ اس معاملے میں برباد ہوئے ان کی تعداد اور رقم آہستہ آہستہ بڑھتی گئی۔ اس لیے کیس کو اکنامک کرائم برانچ، ناندیڑ کو بھیج دیا گیا تھا۔ دونوں باپ۔ بیٹا 2019 سے مفرور ہیں۔ خالد صدیقی واجد صدیقی کو پولیس ٹیم نے 22 فروری کو اکنامک کرائم برانچ میں نئے تعینات انسپکٹر مانک بیدرے کی رہنمائی میں گرفتار کیا تھا۔ سبھاش کدم نے خالد صدیقی کو عدالت میں پیش کیا۔ اس کیس میں اب تک دونوں باپ بیٹوں نے 123 افراد کو حج کی سعادت حاصل کرنے کا لالچ دکھا کر 1 کروڑ 98 لاکھ 55 ہزار روپے ہڑپ کئے ہیں۔ جج پروین کلکرنی نے خالد صدیقی کو 25 فروری 2022 تک پولیس کی تحویل میں دے دیا ہے۔ مصدقہ ذرائع کے مطابق عازمین حج کے متاثرین میں سے پانچ کی موت بھی ہوچکی ہے۔ واضح رہے کہ یہ دونوں باپ بیٹے دیگلور ناکہ علاقہ میں ایک خانگی ٹورس اینڈ ٹراویلس چلاتے تھے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو حج وعمرہ لے جاتے تھے لیکن بعد میں لوگوں کو دھوکہ دینا شروع کردیا۔

ناندیڑ ضلع میں 8 افراد کورونا سے متاثر

ناندیڑ:23/فروری:(ورق تازہ نیوز) ضلع میں آج موصول ہونے والی 1 ہزار 143 رپورٹس میں سے 8 رپورٹس کورونا سے متاثر آئی ہیں۔ ان میں سے 8 آر ٹی پی سی آر ٹیسٹنگ اور 6 اینٹیجن ٹیسٹنگ میں متاثر پائے گئے۔ ضلع میں اب تک مریضوں کی کل تعداد 1 لاکھ 2 ہزار 744 ہے جن میں سے 99 ہزار 982 مریضوں کو ہسپتال سے فارغ کردیا گیا ہے۔ اس وقت 72 مریض زیر علاج ہیں جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک ہے۔ ضلع میں اب تک کورونا سے 2 ہزار 690 مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ آج کے آر ٹی پی سی آر ٹیسٹ میں لوہا 2، بھوکر 1، حدگاؤں 1، ماہور 3، مکھیڑ 1 اور اینٹیجن سے مجموعی طور پر 8 کورونا متاثر پائے گئے ہیں۔ آج ناندیڑ ضلع میں کل 17 کورونا مریضوں کو ڈسچارج کیا گیا۔ کل 2 7 2 افراد گورنمنٹ میڈیکل کالج وشنوپوری میں زیر علاج ہیں۔

دارالعلوم غوثیہ رضویہ کا جلسہ دستار بندی

ناندیڑ:(راست) بتاریخ 25 فروری بروز جمعہ بعد نماز عشاء دارالعلوم غوثیہ رضویہ اشرف نگر بنگولی گیٹ ناندیڑ کا سالانہ جلسہ دستار بندی منعقد ہونے جارہا ہے جس میں شہزادہ حضور امین شریعت حضرت علامہ علامہ سلمان رضا صاحب قبلہ (بریلی شریف) کی آمد ہورہی ہے نیز مقامی علماء وائمہ بھی رونق اسٹیج ہوں گے۔ اور بعد جلسہ نیاز کا اہتمام رہے گا۔ تمام برادران اسلام سے گزارش ہیکہ اس پروگرام میں شرکت فرماکر ثواب دارین حاصل کریں۔ اس طرح کی اطلاع مولانا محمد تراب الدین صاحب رضوی ناندیڑ نے دی ہے۔

رکن راجیہ سبھا فوزیہ خان کو سنسد رتن اعزاز سے نوازا جائے گا

پربھنی:(نامہ نگار) رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر فوزیہ حسین خان کو ایوان بالا (راجیہ سبھا) میں عمدہ پارلیمنٹرین ممبر سنسد رتن کی حیثیت سے 26 فروری کو نوازا جائے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر ارجن رام میگھوال اور ملک کے سابق چیف الیکشن کمشنر ٹی ایس کرشنا مورتی مشتمل ایک کمیٹی نے مذکورہ انتخاب عمل میں لایا۔ یہ انتخاب اراکین پارلیمنٹ کے کام کی جانچ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اراضی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن ذریعے راجیہ سبھا میں عوامی مباحثوں کی تعداد پر ڈاکٹر فوزیہ خان نے لینڈ ریکارڈ کے ریکارڈ کا معاملہ اٹھایا تھا۔ جس کی ایوان میں خود نائبت صدر جمہوریہ نے تعریف کی۔ اس کے علاوہ وانہوں نے قومی تعلیمی پالیسی، خواہشمند امیدواروں کے لیے ملازمتوں کے مواقع، مراٹھا ریزرویشن کا مسئلہ، معذوروں کے لئے مختلف خدمات، صحت کی سہولیات، ریلوے کے مسائل، ساتھ ساتھ اقلیتوں اور کسانوں کے سلگتے ہوئے مسائل کو حل کرنے کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ خواہ انہیں اس موضوع کو پیش کرنے کے لیے بہت کم وقت دیا گیا ہو۔ ڈاکٹر فوزیہ خان جو کہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون ہیں۔ انہوں نے موثر طریقے سے ان مسائل کو ایوان کی طرف توجہ دلائی۔ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر فوزیہ حسین خان کی پارلیمنٹ میں موجودگی 99 فیصد ہے۔

براداری کے تعلیمی ودیگر مسائل کو حل کرنے کیلئے

آل انڈیا مومن کانفرنس ضلع ناندیڑ کی اہم میٹنگ

ناندیڑ۔23 فروری (راست) ناندیڑ ضلع وشہر میں مومن برادری کے تعلیمی ودیگر مسائل کو حل کرنے کے مقصد سے آج آل انڈیا مومن کانفرنس ضلع ناندیڑ کے صدر عبدالرشید عبدالغنی کی جانب سے ایک میٹنگ بمقام اے آر فنکشن ہال ناؤ گھاٹ پل دودھ ڈیری روڈ پر منعقد کی گئی۔ جس میں آل انڈیا مومن کانفرنس کی شہر باڈی تشکیل دی گئی۔ اس نشست میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے شہر اور نائب صدر کے تقررات عمل میں آئے۔ اس میٹنگ میں شہر کے بزرگ ومعزز شخصیات نے شرکت درج کی اور کئی اہم باتوں پر تبادلے خیالات کئے۔ اسی طرح اس میٹنگ میں حجاب کے مسئلے پر بھی اہم باتوں کو تبادلے خیالات کئے گئے۔ واضح ہو کہ آل انڈیا مومن کانفرنس میں پہلے ہی کئی افراد کو ممبران بنایا جاچکا ہے۔ لیکن اس میٹنگ میں مزید 80 ممبران کے تقرریات عمل میں آچکے ہیں۔ اسی طرح آل انڈیا مومن کانفرنس کے ایگزیکٹیو 22 ممبران کو شامل کیا جاچکا ہے۔ اس میٹنگ میں مومن برادری کے بزرگ حضرات کو ان کی خدمات کیلئے تہنیت پیش کرتے ہوئے تمام اراکین کو اسناد اور رکنیت دی گئی۔ واضح ہو کہ مومن برادری کی تعلیمی اور معاشی حالات کو مزید درست کرنے کیلئے اس طرح کی کوششیں آل انڈیا مومن کانفرنس کی جانب سے کی جارہی ہے۔ آل انڈیا مومن کانفرنس کے میٹنگ کے اختتام کے بعد تمام مہمانان کیلئے پرتکلف دعوت طعام کا نظم رکھا گیا تھا۔

ٹیکس کی کم وصولی پر تین کلرک معطل

ناندیڑ:23/فروری:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن زونل آفس نمبر 2 اشوک نگر کے زون ایریا آفیسر، تمام سپروائزر/وصولی کلرک کے ہمراہ کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے نے 23 فروری 2022 کو اسٹیڈیم میں ٹیکس وصولی کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ اشوک نگر علاقہ۔ وصولیکلرک سدھارتھ ہنکر، پروین شٹلے اور وائیکر کو کم ٹیکس وصولی کی وجہ سے معزز کمشنر نے معطل کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ ریکوری نہ ہونے کی وجہ سے ریکوری کلرک سنجے ناگاپورکر، رام دیال سنگھ ٹھاکر، گجانن ٹاک اور فیلڈ آفیسر ڈاکٹر مرزا فرحت اللہ بیگ کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا گیا۔ کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے نے فیلڈ افسران، سپروائزرس اور ریکوری کلرکوں کو وصولی بڑھانے کی ہدایت دی۔ نیز پراپرٹی ہولڈرز جو ٹیکس ادا نہیں کرتے کی جائیداد ضبط کرنے، نل کنکشن کاٹنے، نکاسی آب کا رابطہ منقطع کرنے کی ہدایت بھی سختی کے ساتھ دی گئی ہے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر شھم کیا تھوار، اسسٹنٹ کمشنر سداشیو پنگلے اور دتاتریہ پاٹل نے شرکت کی۔ معزز کمشنر ڈاکٹر سنیل لہانے اس سے قبل تین ریکوری کلرکوں کو معطل کر چکے ہیں۔ ریکوری کلرک ایریا آفیسر کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔

طٰہٰ میڈیکلس ومریم کلینک کی خدمات کا ایک سال مکمل

ناندیڑ:23/فروری:(ورق تازہ نیوز) ملت نگر دیگلور ناکہ میں واقع طٰہٰ میڈیکلس ومریم کلینک کے قیام کو ایک سال مکمل ہوچکا ہے۔ کلینک کے ڈاکٹر امین الدین صدیقی کی طبی اور علاج ومعالجہ کی خدمات سے علاقہ کے عوام فیض حاصل کررہے ہیں۔ کلینک مس ڈاکٹر امین الدین صبح دس بجے تا دو بجے دوپہر مریضوں کی تشخیص ومعائنہ کرتے ہیں۔ وہ موظف میڈیکل آفیسر ہیں۔ جنہوں نے بی یو ایم ایس کورس میں گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔ اُن کا 30 سالہ تجربہ ہے۔ وہ یونانی طریقہ سے مریضوں کا علاج کررہے ہین۔ شام میں لیڈی ڈاکٹر شاکرہ شیخ (بی یو ایم ایس) کلینک میں خدمات دے رہی ہیں۔

آئی پی ایل 2022: ممبئی میں 55 جبکہ پونے میں 15 میچ کھیلے جاسکتے ہیں

ممبئی، 23 فروری (یو این آئی) آئی پی ایل 2022 کے 55 میچ ممبئی کے تین مقامات وانکھیڑے اسٹیڈیم، برابورن اسٹیڈیم اور ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے جاسکتے ہیں، جب کہ پونے کے ایم سی اے انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں 15 میچ کھیلے جاسکتے ہیں۔ کرک بز کے مطابق، تمام 10 ٹیمیں وانکھیڑے، ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں چار چار اور برابورن اسٹیڈیم اور پونے میں تین تین میچ کھیلیں گی۔ کرک بز نے پہلے آئی پی ایل کے آغاز کے لیے دو تاریخوں پر غور کرنے کی اطلاع دی تھی۔ سمجھا جاتا ہے 26 مارچ کو سرکاری براڈ کاسٹر کی ترجیح ہے جبکہ دوسرا آپشن 27 مارچ ہے۔ دو متبادل میں اہم طور پر ڈبل ہیڈر مقابلوں کا فرق ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ کسی بھی صورت میں ٹورنامنٹ 29 مئی کو ختم ہونا ہے۔ پلے آف میچز کے مقامات کا ابھی تک فیصلہ نہیں کیا گیا۔ اس حوالے سے حتمی فیصلہ 24 فروری کو ہونے والی آئی پی ایل گورننگ کونسل کی میٹنگ میں کیا جاسکتا ہے۔

بنگلہ دیش کی افغانستان پر حیرت انگیز جیت

چٹاگانگ، 23 فروری (یو این آئی) عفیف حسین (ناٹ آؤ ?ٹ 93) اور مہدی حسن (ناٹ آوٹ 81) کی شاندار نصف سنچریوں اور ان کے مابین ساتویں وکٹ کے لیے 174 رنز کی ناٹ آوٹ میچ فاتح انگنز کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ون ڈے میں افغانستان کو سات گیندیں باقی رہ کر چار وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں ایک۔صفر کی برتری حاصل کر لی۔ افغانستان کی ٹیم 49.1 اوورز میں 215 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہدف کے تعاقب میں اتری بنگلہ دیش کی ٹیم کے چھ کھلاڑی 11.2 اوور میں 45 رن پر آوٹ ہوچکے تھے لیکن عفیف اور مہدی نے بنگلہ دیش کے لیے زبردست واپسی کی۔ افغانستان مزید کوئی وکٹ نہ لے سکا اور اسے حیرت انگیز طور پر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ عفیف نے 115 گیندوں میں ناٹ آو?ٹ 93 رن کی اننگز کھیلی اور اپنی میچ وننگ اننگز میں 11 چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ مہدی حسن نے 120 گیندوں پر 9 چوکوں کی مدد سے 81 رنز بنائے۔ مہدی حسن کو ان کی اننگز اور 10 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 28 رنز کی گیند بازی کے لئے پلیئر آف دی میچ کا انعام دیا گیا۔

طلباء کے اندر شوق وجذبہ کو پروان چڑھانے کے مقصد سے ناندیڑ میں مسابقۃ القرآن الکریم بین المکاتب کا انعقاد

ناندیڑ۔23 فروری (راست) شہر ناندیڑ کے تمام مکاتب قرآنیہ کے درمیان تین نومبر 2021 ہی سے مکاتب کی تعلیم کو مضبوط کرنے اور طلباء کے اندر شوق وجذبہ پیدا کرنے کیلئے مسابقات کا اعلان کیا گیا تھا۔ تمام ہی اساتذہ وذمہ داران چار مہینے کی قلیل عرصہ میں اپنے طلبہ کو تیار کرا کر بھیجا۔ مکتب تعلیم القرآن مسجد قباء ناندیڑ کے زیر اہتمام مسابقات تین مقامات پر بتاریخ 15 16 17 فروری منعقد ہوئے۔ (1) 15 فروری بروز منگل بمقام مسجد نورانی کیلا مارکٹ ناندیڑ میں قدیم شہر کے 15 مکاتب سے سو کے قریب طلبہ بطور مساھم رہیں۔ فرع اول یعنی ایک تا پانچ پارہ ناظرہ مع قواعد وتجوید جسمیں سائل مولانا محمد وسیم صاحب اور حکم اول مولانا محمد ناصر صاحب اور حکم ثانی مولانا محمد الیاس صاحب جوکہ حمایت نگر سے تشریف لائے تھے موجود رہیں۔ اور اسی طرح فرع ثالث یعنی نورانی قاعدہ مع اجراء قواعد کی فرع میں سائل مولانا اظہر صاحب اور حکم اول مولانا عبدالعظیم صاحب اور حکم ثانی مولانا محمد مختار صاحب موجود رہیں اور یہ فروعات کا سلسلہ تقریبا ساڑھے سات سے شروع ہوکر ڈیڑھ بجے اختتام کو پہنچا۔ نماز ظہر کے بعد انعامی جلسہ کا انعقاد عمل میں جسمیں زیر صدارت حافظ محمد ہارون صاحب اور اور مقرر خصوصی مولانا سعد عبداللہ صاحب ندوی دامت برکاتہم العالیہ تھے صدر مکرم اور مہمان خصوصی کے ہاتھوں ممتاز طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا صدر مکرم کی دعا پر اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

(2) اسی طرح دوسرا سینٹر مسجد صالحین پیر برہان ناندیڑ جسمیں پیر برہان نظام کالونی آسری نگر کھڑک پورہ نئی آبادی محبوب نگر فاروق نگر وغیرہ مکاتب کے اسّی کے قریب طلبہ شریک رہیں۔ فرع اول میں سائل مولانا محمد وسیم صاحب اور حکم اول مولانا محمد مبین بلولی اور اسی طرح حکم ثانی مولانا محمد ادریس صاحب رہے ان فروعات کے بعد یہاں پر بھی نماز ظہر کے متصلا نتائج کا اعلان کیا گیا ممتاز طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس جلسہ میں زیر صدارت کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی خالد شاکر صاحب موجود تھے اور مفتی حبیب الرحیم کا پر مغز خطاب رہا۔ ان حضرات کی موجودگی میں تمام ہی مساھمین کو انعامات سے نوازا گیا اور اس طرح یہ پروگرام ساڑھے تین بجے اختتام پذیر ہوا بحمداللہ۔

(3) سب سے اخیر سینٹر مسجد عثمان غنی محمد یہ کالونی آمبیں دیگلور ناکہ علاقہ کے مکاتب کے طلبہ جنکی تعداد 100 کے اوپر رہی اس حلقے میں بھی کل تین فروعات تھی جسمیں سائل مولانا محمد وسیم صاحب اور حکم اول مولانا اظہر صاحب امام وخطیب مسجد صالحین اور حکم ثانی مولانا سید عمران صاحب ندوی وغیرہ حضرات موجود تھیں یہاں پر بھی نماز ظہر کے بعد انعامی جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا جسمیں زیر صدارت مولانا محمد نعیم صاحب ناظم دارالعلوم مال ٹیکری اور مقرر خصوصی نائب قاضی شہر ناندیڑ مفتی عبدالرزاق صاحب تھے دعا سے قبل ان حضرات کے ھاتو فائزین مساھمین کو انعامات دیئے گئے۔ ہر ہر سینٹر سے فائینل میں تیس طلبہ کا انتخاب ہوا جو کہ فائینل میں شریک ہونگے فائینل مسابقہ مسجد قباء دیگلور ناکہ ناندیڑ میں 12 مارچ بروز سنیچر کو ہوگا انشاء اللہ۔ انعامات میں تمام ہی مساھمین کو ایک ایک بیگ بطور انعام دیا گیا۔ ہر ہر فرع میں دو حکم اور ایک سائل رہیں تمام ہی سینٹروں میں اول دوم سوم نمبرات وہی پر موجود جج حضرات نے اپنے ہاتھوں انتخاب کیا۔ اور ہر سینٹر میں طلبہ وہ ذمہ دار کے لئے ناشتہ اور کھانے کا نظم رہا۔ اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ اللہ تعالی ہم سب کی محنتوں کو قبول فرمائے اور مزید یہ کہ فائینل مسابقہ کو بحسن خوبی پائے تکمیل تک پہنچائے اور نذر بد سے بچائے۔ آمین

یوکرین میں مہاراشٹر کے 1200 طلباء وطن آنے کیلئے بے چین

ممبئی: یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کی صورتحال پیدا ہونے سے یوکرین میں موجودہ مہاراشٹر کے 1200 طلباء پریشان ہیں۔ انھیں بحفاظت مہاراشٹر آمد کیلئے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ تعلیم اودئے سامن نے وزیر اعظم نریندر مودی کو آج مکتوب روانہ کیا ہے۔ انھوں نے درخواست کی کہ ان طلباء کو بذریعہ طیارے ہندوستان لانے کیلئے خصوصی پروازوں کا جلد نظم کرے۔

اے اے پی کی یوکرین میں پھنسے طلبہ کو محفوظ گھر واپسی کی مودی حکومت سے اپیل

چنڈی گڑھ، 23 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی پنجاب یونٹ کے صدر اور رکن پارلیمنٹ بھگونت مان نے مرکزی حکومت سے یوکرین میں پھنسے طلبہ کو مفت اور محفوظ واپس لانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایئر لائنس کی جانب سے ہوائی ٹکٹ کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے طلبہ اور دیگر مسافروں کے ساتھ ساتھ فضائی کمپنیوں کی اس اندھی لوٹ مار کے لیے مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مسٹر مان نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ یوکرین میں تعلیم حاصل کرنے والے سینکڑوں ہندوستانی طلبہ کو یوکرین اور روس کے درمیان نامساعد صورتحال کی وجہ سے کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ مرکزی حکومت نے طلبہ کو یوکرین چھوڑ کر وطن واپس آنے کا حکم تو دیا ہے لیکن ان کی محفوظ وطن واپسی کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے طلبہ کو واپس لانے کے لیے نہ تو کسی ایئر لائن کو ذمہ داری سونپی ہے اور نہ ہی ہوائی ٹکٹ کی قیمتوں کو کنٹرول کیا ہے۔

سیلس مین وہیلپر کی ضرورت ہے

وزیر آباد مسجد کے بازو ڈائمنڈ فٹ ویئر دوکان کے لئے سیلس مین اور ہیلپر افراد کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد فی الفور حسب ذیل نمبر پر ربط قائم کریں۔

8830283811

جا.क्र / नांवाशमनपा/ क्षे.का.क्र.३ /१८९२/२१-२२
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक ११-२-२०२२

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. क्षे.का.क्र.03/216/40/21-22
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्रीमती सुनिता अनिल लढ्ढा , अनिल जगदीशप्रसाद लढ्ढा रा.पारसनगर,नांदेड यांनी या कार्यालयात आर्ज सादर केला आहे की, सीटी सव्हे.न.54पैकी /गाव नमुना सात सिट नं. 4671 पैकी फ्लॅट क्र. (203 व 204) पैकी ज्याचा महानगरपालिका नवीन मा क्र. 1-1-107/16,1-1-107/17 (पीन नं.4010100663 ,4010100662) गणेश पुंजाजी कल्याणकर यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने ओनरशिप फ्लॅट पध्दतीने फ्लॅटसचे विक्रिखत नं.417 दि.24.01.2007 च्या आधारे विकत घेतली आहे.सदरचा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतुःसिमा-
पुर्वेस - रस्ता .
पश्चिमेस - प्लॉट नं.वर 5
दक्षिणेस - रस्ता
उत्तरेस -श्री देशमुख यांचे घर

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.३ शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

8888 96 1111
8421 999 786
الحاج محمد جاوید
MJ
جیولرس
مُسکان
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

ثانیہ مریم پیامات سینٹر
برہم پوری مسجد کے پاس،
منیر کرانہ، پانی کی ٹاکی کے قریب چوپالہ، ناندیڑ
شیخ عبدالستار 8669951742- 9923951742
सानिया मरीयम पयामात सेंटर
बरहमपूरी मस्जिद के पास मुनिर किराणा चौपाला, पानी की टाकी, नांदेड.

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
جنت جیولرس
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔